58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 294 | صفحات : 08 | ۲۶ اکتوبر ۲۰۲۶ بروز سوموار بمطابق ۱۳ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Monday 26th October 2026 | جلد نمبر 58

25 سالہ سفر کے اختتام پر مایوس

انگلینڈ کے مایہ ناز فاسٹ بولر جیمز اینڈرسن نے اتوار کو لنکا شائر کی جانب سے ایک معاہدے کی تجدید نہ کرنے کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کیا۔ (تفصیلات اندر)

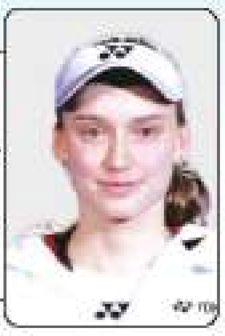

منگبو اوپن ٹائٹ کا دفاع کرلیا

قازقستان کی ایلینا ریباکینا نے اتوار کو ننگبو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں کینیڈا کی غیر سیڈ کھلاڑی لیلیٰ فرنانڈیز کو یکطرفہ مقابلے میں 6-2،6-2 سے شکست دے دی۔

پہلگام اور گلمرگ کے موسم میں ٹھنڈی ہواؤں کا غلبہ

سرینگر/ محکمہ موسمیات نے اتوار کے روز بتایا کہ سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ میں موسم کا پہلا کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے (zero-sub) ریکارڈ کیا گیا، جہاں پارہ بالترتیب منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔ محکمہ کے اعداد و شمار کے مطابق، سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ قاضی گنڈ میں یہ 0.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ کوکرناگ میں کم سے کم درجہ حرارت 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ /1

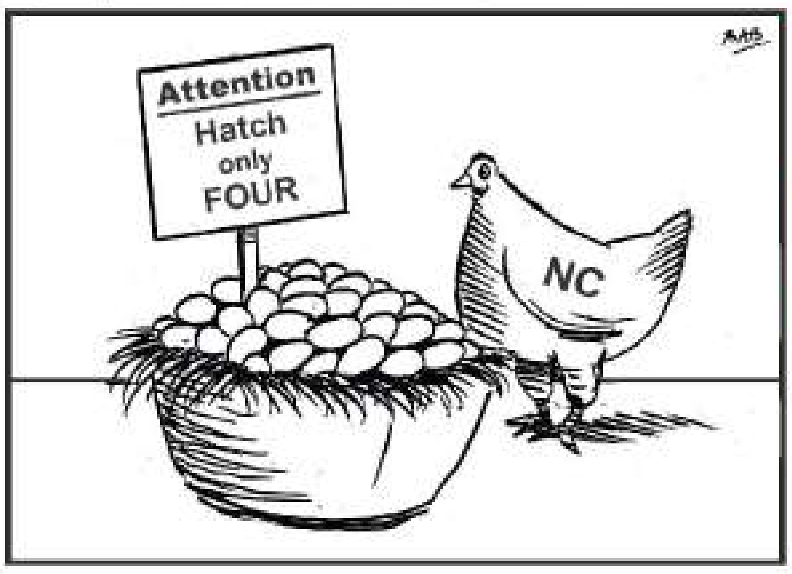

قیام حکومت کے دوسال بعد وزارتی کونسل میں توسیع کا اعلان

27 اکتوبر کو حلف وفاداری، صبح ساڑھے دس بجے لیفٹیننٹ گورنر حلف لیں گے

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا منگل، 27 اکتوبر کو سری نگر کے لوک بھون میں جموں و کشمیر کے نئے وزراء سے عہدے اور رازداری کا حلف لیں گے۔ 16 اکتوبر 2024 کو سری نگر کے ایس کے آئی سی سی (SKICC) میں عمر عبداللہ اور ان کی کابینہ کے پانچ وزراء کی حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی تھی۔ ایس کے آئی سی سی میں عمر عبداللہ کے حلف اٹھانے کے بعد، 16 اکتوبر 2024 کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عمر عبداللہ اور ان کی کابینہ کے پانچ وزراء کے ساتھ ایک رسمی گروپ فوٹو بھی بنوایا تھا۔ حلف برداری کی تقریب لوک بھون آڈیٹوریم میں صبح 10:30 بجے طے کی گئی ہے، جس سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی کابینہ (کونسل آف منسٹرز) میں توسیع کی راہ ہموار ہوگی۔ دعوت نامے میں شرکاء سے کہا گیا ہے کہ وہ 26 اکتوبر کو شام 5 بجے تک اپنی شرکت کی تصدیق کریں۔ مدعو کیے گئے افراد کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھ دعوت نامے (کارڈز) لائیں اور سیکورٹی انتظامات میں سہولت کے پیش نظر صبح 10 بجے تک تقریب گاہ پہنچ جائیں۔ یہ توسیع، اکتوبر 2024 میں عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے دوسال سے زائد عرصے بعد عمل میں آرہی ہے۔

جموں و کشمیر سے مستقبل کے میراتھن چمپئن سامنے آئیں گے/ LG

"کشمیر میراتھن" کی ایوارڈ تقریب سے خطاب، صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے پر زور

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 'کشمیر میراتھن' کی ایوارڈ تقریب سے خطاب کیا اور تمام فاتحین کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔ اس موقعہ پر کل 68 تمغے دیے گئے جن میں 'فل میراتھن' اور 'ہاف میراتھن' کے زمروں میں سے ہر ایک کے لئے 34، 34 تمغے شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہر تمغہ لگن، استقامت اور کسی خواب کو پانے کی جستجو کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ میراتھن کی اصل روح صرف فاتحین میں ہی نہیں بلکہ ہر اس شریک میں بھی پنہاں ہے جو دوڑ مکمل کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ گھنٹوں کی مسلسل کوشش کے بعد دوڑ مکمل کرتے ہیں، وہ اکثر اپنی ہی مشکل چیلنجوں پر قابو بھی پاتے ہیں اور اپنے عزم و ہمت کے لئے یکساں ستائش کے مستحق ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے میراتھن میں جموں و کشمیر کے رہائشیوں کے لئے علیحدہ زمرہ شامل کیے جانے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر کونے میں صلاحیتیں موجود ہیں لیکن مواقع ہمیشہ سب کے لئے یکساں طور پر دستیاب نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ 'کشمیر میراتھن' نے یونین ٹیریٹری کے دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو دکھانے کے لئے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مناسب تعاون اور حوصلہ افزائی ملنے پر جموں و کشمیر سے مستقبل کے میراتھن چمپئن سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا، "محکمہ سیاحت جموں و کشمیر سپورٹس کونسل اور دیگر اداروں کو چاہیے کہ وہ آج کے مقامی فاتحین کے لئے ٹرینرز کو فراہم کریں، ان کی معاونت اور رہنمائی کریں تاکہ اس میراتھن کی بنیاد پر وہ قومی اور بین الاقوامی ٹورنامنٹس تک رسائی حاصل کر سکیں۔ میری خواہش ہے کہ آج کی 'کشمیر میراتھن' میں مقامی نوجوانوں کا جیتا ہوا تمغہ ایک نئے سفر کا آغاز ثابت ہو۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اس ایونٹ کے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی مقام کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'کشمیر میراتھن' نے عالمی رننگ سرکٹ میں اپنی شناخت بنائی ہے اور سری نگر کو طویل فاصلے کی /3

"ووکل فار لوکل" کا جذبہ ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے/ مودی

بھارتی کسانوں کیلئے عالمی سطح پر نئی منڈیاں کھل رہی ہیں، "من کی بات" پروگرام میں تاثرات

سرینگر/ اے پی آئی/ مقامی مصنوعات کے تئیں عوام کی بڑھتی ہوئی دلچسپی بھارت اشیاء کو عالمی سطح پر شناخت دلانے میں اہم کردار ادا کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ووکل فار لوکل کا جذبہ ملک کے کسانوں اور دیہی دستکاروں کیلئے بین الاقوامی منڈیوں کے نئے دروازے کھول رہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات کی 139 ویں قسط سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بہار کے پورنیا کے مکھانے کے یونان پہنچنے اور کرناٹک کے گلبرگہ کی ارہر دال کے مال دیپ برآمد ہونے جیسی مثالیں پیش کیں۔ انہوں نے دیوالی اور چھٹ کے آئندہ تہواروں کے دوران شہریوں سے مقامی دستکاریوں کی تیار کردہ اشیاء کو ترجیح دینے کی اپیل کی تاکہ خود کفیل بھارت کے خواب کو تیزی سے پورا کیا جاسکے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تہواروں کے اس موسم میں خریداری کے دوران مقامی مصنوعات کو زیادہ اہمیت دی جارہی ہے اور 'ووکل فار لوکل' کا یہی جذبہ بھارتی مصنوعات کو دنیا بھر کی منڈیوں تک پہنچا رہا ہے۔ مقامی مصنوعات کی بین الاقوامی مقبولیت کا ذکر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ بہار کے پورنیہ کا مکھانا اب یونان تک پہنچ رہا ہے، جبکہ کرناٹک کے گلبرگہ کی ارہر دال مالدیپ بھیجی جارہی ہے۔

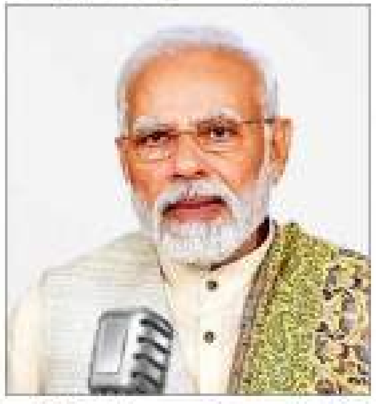

ان کے مطابق اس سے بھارتی کسانوں کے لیے عالمی سطح پر نئی منڈیاں کھل رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے مہاراشٹر کی قبائلی برادریوں کی بھی ستائش کی، جو روایتی دستکاری کو جدید مارکیٹنگ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہی ہیں۔ انہوں نے "شبری نیچرلز" کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ شہد، مہوا، چیڑ اور بانس سے تیار کردہ مصنوعات کو مارکیٹ میں متعارف کرایا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان مصنوعات کی پیکیجنگ پر قبائلی فنون کی جھلک نمایاں ہے اور اسے جاپان کے باوقار 'گڈ ڈیزائن ایوارڈ' سے نوازا گیا ہے۔ کھادی اور دستکاری کے شعبوں میں بڑھتی مقبولیت کا ذکر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ کھادی کی مانگ میں اضافہ ملک بھر کے ہنر مند دستکاروں کو معاشی طور پر بااختیار بنا رہا ہے۔ تہواروں کے موقع پر عوام سے اپیل کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ خاندان اور عزیز و اقارب کے لیے خریداری کرتے وقت مقامی دستکاروں /2

ہند نیپال سرحد پر دو مشتبہ افراد سے نیپالی اور ہندوستانی کرنسی برآمد

چمپاوت/ یو این آئی/ اتراکھنڈ کی چمپاوت پولیس نے اتوار کو ہند۔نیپال سرحد پر دو مشتبہ افراد کے قبضے سے 2 لاکھ 20 ہزار 500 نیپالی روپے اور 21 ہزار 500 ہندوستانی روپے برآمد کیے ہیں۔ پولیس نے ان کی موٹر سائیکل بھی ضبط کرلی ہے۔ موصول اطلاعات کے مطابق، پولیس سپرنٹنڈنٹ ریکھا یادو کی ہدایت اور سرکل افسر چمپاوت دیویندر سنگھ کپروان کی نگرانی میں اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کی ٹیم بنبسا /4

ہندوستان کی سرزمین پر رہ کر ہندوستان کے خلاف بیان دینا

کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے/ مرکزی وزیر سیاحت شیخاوت

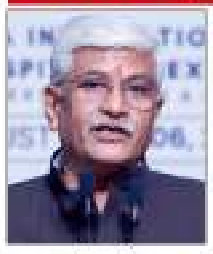

جودھپور/ یو این آئی/ مرکزی وزیر ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کے حالیہ بیان کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے۔ شیخاوت نے اتوار کو یہاں ہوائی اڈے پر میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ ہندوستان کی سرزمین پر رہ کر ہندوستان کے خلاف بیان دینا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ اس طرح کے بیانات یقینی طور پر قابل مذمت ہیں۔ واضح رہے کہ فاروق عبداللہ نے حال ہی میں کہا تھا کہ پاکستان بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر کشمیر کا /5

ہمارا ارادہ سرکار گرانے کا نہیں بی جے پی کو مضبوط بنانا ہے/ ست شرما

دو برسوں کے دوران بیروزگاری، مہنگائی میں حد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کی دو سالہ حکومت کی کارکردگی کو بے معنی عوام کے تئیں منافقانہ قرار دیتے ہوئے بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ راجیہ سبھا کے ممبر ست شرما نے کہا کہ وزراء دس ہوں یا پانچ کوئی فرق پڑنے والا نہیں پچھلے دو برسوں کے دوران بیروزگاری، مہنگائی میں حد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے جبکہ رشوت خوری کی انتہائی ہوگئی ہے اور پچھلے دو برسوں کے دوران سرکار صرف تبدیلیوں، تقرریوں پر محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ انہوں نے کابینہ میں توسیع این سی کے صدر اور وزیر اعلیٰ کے فیصلے کو ان کی پارٹی کا مسئلہ قرار /6

موٹر سائیکل پھسل کر الٹ جانے سے اس پر سوار نوجوان نے دم توڑ دیا

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے شیرمال علاقے میں اتوار کے روز ایک سڑک حادثے میں زخمی ہونے کے بعد 65 سالہ موٹر سائیکل سوار کی موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق، مذکورہ شخص موٹر سائیکل چلا رہا تھا، جس کا رجسٹریشن نمبر JK13E-9439 ہے۔ وہ مبینہ طور پر موٹر سائیکل سے پھسل کر گر گیا، جس کے نتیجے میں اسے چوٹیں آئیں۔ زخمی شخص کو ابتدائی طور پر علاج کے لیے ضلع اسپتال شوپیاں منتقل کیا گیا، جہاں سے بہتر اور خصوصی طبی علاج کے لیے اسے سرینگر ریفر کیا گیا۔ /7

"آپریشن سندور" فضائیہ کی صلاحیتوں کی کامیابی کا ثبوت/ ائر چیف مارشل

کوئی بھی ہدف اس کی پہنچ سے باہر نہیں ہے، خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو

سرینگر/ اے پی آئی/ آپریشن سندور کے دوران مغربی محاذ پر بھارتی فضائیہ کی جانب سے کی گئی تیز کارروائیوں نے ثابت کر دیا ہے کہ کوئی بھی ہدف اس کی پہنچ سے باہر نہیں ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ آپریشن سندور بھارتی فضائیہ کی صلاحیتوں پر مبنی حکمت عملی کی کامیابی کا ثبوت ہے۔ اس کارروائی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ فضائی طاقت ملک کیلئے بنیادی دفاعی ردعمل کے ساتھ ساتھ ایک اہم مذاحمتی بازدار قوت بھی ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس حکمت عملی کی کامیابی کو جمود کا سبب نہیں بننا چاہیے بلکہ بھارتی فضائیہ کو اپنی صلاحیتوں /10

"کشمیر میراتھن" انٹرنیشنل اسپورٹس ٹورازم کیلئے نئی طاقت/ وزیر اعلیٰ

میراتھن کیلئے 3.17 کروڑ روپے انعامی رقم اور فاتح کیلئے 25 لاکھ روپے مختص

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پولو گراؤنڈ سری نگر سے کشمیر میراتھن کے تیسرے ایڈیشن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ میراتھن سری نگر کے کئی مشہور مقامات سے گزرتی ہے جن میں لال چوک، پولو ویو، زیرو برج، گپکار روڈ، بلیوارڈ، دریائے جہلم کا کنارہ، ڈل جھیل، ایس کے آئی سی سی، فورشور روڈ، کشمیر یونیورسٹی اور مغل باغات شامل ہیں۔ تقریب میں جموں و کشمیر، ملک کے دیگر حصوں اور بیرون ملک سے زائد از 2000 دوڑنے والوں نے شرکت کی جو قوت برداشت کھیل کے جذبے اور کشمیر کے بے مثال قدرتی حسن کا جشن منانے کا ایونٹ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اکتوبر کی خنکی سے بھری خوشگوار خزاں کی صبح میں صبح 6.30 بجے 'فل میراتھن' (42.195 کلومیٹر) اور اس کے بعد صبح 7.45 بجے 'ہاف میراتھن' (21 کلومیٹر) انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ 'کشمیر میراتھن' ایک اہم اسپورٹس ایونٹ کے طور پر ابھر رہا ہے، جس سے جموں و کشمیر کی عالمی سپورٹس ٹورازم کو تقویت مل رہی ہے، سیاحت کو فروغ دے رہا ہے اور پورے خطے میں فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے کلچر کو متحرک کر /9

کرن نگر میں ایک فرنشنگ فرم کے گودام اور سیل آؤٹ لیٹ میں آگ

سرینگر/ یو این ایس/ سرینگر کے کرن نگر علاقے میں آتشزدگی کے ایک واقعے میں لاکھوں روپے مالیت کی املاک اور سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ حکام کے مطابق، آتشزدگی کا واقعہ گزشتہ شب کرن نگر میں ایک فرنشنگ فرم کے گودام اور سیل آؤٹ لیٹ میں پیش آیا۔ آگ نے چند ہی منٹوں میں وہاں ذخیرہ کیا گیا سامان اپنی لپیٹ میں لے لیا، جبکہ عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پالیا۔ اس کارروائی کے نتیجے میں آگ کو متصل عمارتوں تک پھیلنے سے روک لیا گیا۔ حکام کے مطابق، پولیس، مقامی لوگوں اور دیگر متعلقہ اداروں کی /8

لداخ کو ہندوستان کا پہلا مکمل طور پر نامیاتی مرکز کے زیر انتظام علاقہ قرار دیا گیا

تقریباً 90 ہزار ایرانی زعفران کی فصلیں لیہہ کے سپیک پھرز کا میں لگائی گئی ہیں

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے لداخ کو ہندوستان کا پہلا 100 فیصد نامیاتی مرکز کے زیر انتظام علاقہ قرار دیا ہے، جو پائیدار زراعت اور خطے کے نازک ہمالیائی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ تقریباً 90,000 ایرانی زعفران کی فصلیں لیہہ کے سپیک پھرز کا میں لگائی گئی ہیں کیونکہ لداخ نے دوبارہ حاصل کی گئی زمین پر پائلٹ کاشت شروع کی ہے۔ یہ کامیابی کاشتکاروں اور لداخ انتظامیہ کی کیمیکل سے پاک کاشت کاری کو فروغ دینے، مٹی اور پانی کی صحت کو بہتر بنانے اور خطے کی اونچائی والے حالات کے مطابق پائیدار کاشتکاری کے طریقوں کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو تسلیم کرتی ہے۔ کسانوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو مبارکباد دیتے ہوئے، سکسینہ نے کہا کہ یہ سنگ میل شیئرنگ /11

اننت ناگ میں شاپنگ کمپلیکس ضبط، منشیات کے معاملہ پر کارروائی

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں پولیس نے اتوار کے روز منشیات سے متعلق معاملات میں کارروائی کرتے ہوئے تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ روپے مالیت کی دو منزلہ شاپنگ کمپلیکس ضبط کر لیا۔ یہ کارروائی نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹنسز (NDPS) ایکٹ کی دفعہ F68 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ جائیداد محمد امین صوفی ساکن پتی خاص ویری ناگ کی ملکیت ہے۔ محمد امین صوفی کے خلاف پولیس اسٹیشن ویری ناگ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات درج ہیں۔

ہندوستانی فضائیہ کے 94 ویں یوم تاسیس کے موقع پر نموگھاٹ پر "ڈنگز او ور گنگا" شو

وزیر اعظم نے ہوائی کرتبوں کا مشاہدہ کیا

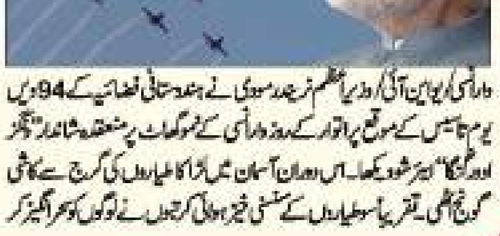

وارانسی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی فضائیہ کے 94 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اتوار کے روز وارانسی کے نموگھاٹ پر منعقدہ شاندار 'ونگز اوور گنگا' ایئر شو دیکھا۔ اس دوران آسمان میں لڑاکا طیاروں کی گرج سے کاشی گونج اٹھی۔ تقریباً سو طیاروں کے سنسنی خیز ہوائی کرتبوں نے لوگوں کو سحر انگیز کر دیا۔ وزیر اعظم کے ساتھ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، گورنر آنندی بین پٹیل سمیت دیگر ممتاز شخصیات موجود تھیں۔ ایئر شو میں ہندوستانی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں، ہیلی کاپٹروں اور دیگر طیاروں نے اپنی طاقت، ہنر اور توازن کا شاندار مظاہرہ کیا۔ "سوریہ کرن" ٹیم نے ترنگے کی علامت وی شکل میں پرواز بھرتے ہوئے گنگا کے اوپر ترنگے کے رنگوں کی چھٹا بکھیر دی۔ "کیدار فارمیشن" میں رافیل طیارے نے کم اونچائی پر ایروبیٹک کرتب دکھائے، جبکہ "ترشول" سمیت تکنیکی فارمیشنز اور سخوئی-30 ایم کے آئی نے ہوائی مظاہرہ کیا۔ مختلف فارمیشنز اور طیاروں کے سنسنی خیز مظاہرے نے شائقین کو جوش و خروش سے بھر دیا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے لوک بھون میں یووا سنگم کے شرکاء سے بات چیت کی

کہا، اعتماد، باہمی تعاون اور رہنمائی کے روابط سے بہترین خیالات سامنے آتے ہیں

سری نگر/ 25 اکتوبر// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں مہاراشٹر کے مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے یووا سنگم کے شرکاء سے بات چیت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں باہمی تعاون، رہنمائی اور قومی یکجہتی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تبدیلی لانے والے خیالات شاذ و نادر ہی انفرادی کوششوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بامعنی اختراع اس وقت سامنے آتی ہے جب باصلاحیت افراد، رہنما اور ادارے اعتماد، تعاون اور سپورٹ کے مشترکہ ماحول میں مل کر کام کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یووا سنگم کی اصل روح مختلف خطوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے درمیان روابط کو فروغ دینے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ انفرادی صلاحیتیں اس وقت اپنی بہترین سطح تک پہنچتی ہیں جب وہ دیگر صلاحیتوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہیں، خیالات کا تبادلہ کرتی ہیں اور حقیقی زندگی کے مسائل حل کرنے کے لئے اجتماعی کوششیں کرتی ہیں۔ انہوں نے رہنمائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے اختراعی خیالات کو ایسے عملی حل میں تبدیل کریں جس سے معاشرے کو فائدہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" پہل نے باہمی افہام و تفہیم اور عوامی روابط کو فروغ دے کر ریاستوں اور یونینوں کے درمیان ثقافتی، تعلیمی اور سماجی رشتوں۔۔۔۔/101

بارہمولہ میں خواندگی مہم نے رقم کی تاریخ

509 مراکز پر 8300 سے زائد افراد کی شرکت

بارہمولہ، 25 اکتوبر// ضلع بارہمولہ میں اتوار کے روز تاحیات تعلیم کے جذبے کو اجاگر کرنے والی ایک متاثر کن مہم دیکھنے کو ملی، جہاں الاس — نیو بھارت ساکشرتا پروگرام کے تحت بنیادی خواندگی اور حسابی صلاحیتوں کے جائزے کے امتحان میں 509 مقررہ مراکز پر 8300 سے زائد سیکھنے والوں نے شرکت کی، جس کے ساتھ مقررہ ہدف بھی عبور کر لیا گیا۔ اس جائزے میں 18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے بالغ افراد نے حصہ لیا۔ شرکاء کی پُرجوش شرکت سے کمیونٹی کی بھرپور شمولیت اور بالغ افراد میں صد فیصد خواندگی کا ہدف حاصل کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی ہوئی۔ اس مہم کی خاص بات 85 سے 90 سال تک کی عمر کے بزرگوں کی شرکت رہی، جس نے ثابت کیا کہ تعلیم حاصل کرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ کئی مراکز پر امتحان کا ماحول جشن جیسا دکھائی دیا، جہاں سیکھنے والے اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کے ساتھ مراکز میں پہنچے۔ بعض مراکز پر شرکاء کے لیے تواضع اور تعلیمی کٹس کا انتظام بھی کیا گیا، جس سے ماحول مزید خوشگوار اور حوصلہ افزا بن گیا۔ بالغ افراد میں 98.63 فیصد شرح خواندگی۔۔۔/102

غیر قانونی کان کنی کے خلاف پولیس کی کارروائی

25 اکتوبر// رات کے وقت بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے اننت ناگ اور اونتی پورہ کے متعدد مقامات پر چیکنگ اور گشت میں تیزی لائی، تاکہ غیر قانونی کان کنی اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اننت ناگ میں پولیس نے غیر قانونی کان کنی میں مبینہ طور پر ملوث 7 ٹریکٹر، 2 ڈمپر اور 15 ٹپر ضبط کیے۔ حفاظتی جانچ کے سلسلے میں تصدیق کے لیے 87 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ اس کے علاوہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی، جس کے دوران درست دستاویزات کے بغیر چلائی جا رہی 20 موٹر سائیکلیں ضبط کی گئیں یا ان کے چالان کیے گئے، جبکہ موٹر وہیکلز ایکٹ کی خلاف ورزیوں پر 34 افراد۔۔۔۔/103

بی جے پی کانگریس کے مبینہ پروپیگنڈے کو

بے نقاب کرنے کیلئے وسیع مہم چلائے گی/ ست شرما

جموں، 25 اکتوبر// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما نے ترکوٹہ نگر جموں میں واقع پارٹی ہیڈکوارٹرز میں سینئر عہدیداروں کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں آئندہ تنظیمی پروگراموں کا جائزہ لینے، انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی کے حوالے سے کانگریس اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے مبینہ طور پر پھیلائی جانے والی گمراہ کن معلومات کا مقابلہ کرنے اور جموں و کشمیر کے یوم الحاق کی تقریبات کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں بی جے پی کی نائب صدور پریا سیٹھی اور ریکھا مہاجن، جنرل سیکرٹری سنیل ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلوریا اور گوپال مہاجن، سیکرٹری پون شرما، تمام سیلوں کے انچارج وید شرما، ترجمان ہمیر رام رتن، میڈیا انچارج ڈاکٹر پردیپ مہوترا، سوشل میڈیا انچارج۔۔/106

رفیع احمد میر کا حلقہ انتخاب پہلگام کے متعدد علاقوں کا دورہ

عوام نے مختلف اہم عوامی مسائل اور شکایات اُجاگر کیں

سرینگر// اپنی پارٹی کے جنرل سیکرٹری اور حلقہ انتخاب پہلگام کے سابق رکن اسمبلی رفیع احمد میر نے آج حلقے کے متعدد علاقوں کا دورہ کیا اور مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے علاقے کی موجودہ صورتحال، عوامی مسائل اور ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لیا۔ یہاں جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق، رفیع احمد میر نے حلقہ انتخاب پہلگام سے تعلق رکھنے والے پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ہمراہ ہاپت نار، کھایار، لیور اور ملہ بارڈ کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مقامی باشندوں سے ملاقاتیں کیں اور ان کے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل اور ترقیاتی چیلنجوں کے حوالے سے ان کے مطالبات اور مشکلات سنیں۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے رفیع احمد میر کو متعدد اہم عوامی مسائل اور شکایات سے آگاہ کیا اور ایسے معاملات کی نشاندہی کی جن پر متعلقہ حکام کی فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ لوگوں نے مقامی سطح پر درپیش۔۔۔/105

تنویر صادق کی صدارت میں مختلف محکموں کی خصوصی میٹنگ

ترقیاتی کاموں، موسم سرما کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے سرینگر کے ڈیولپمنٹ ہال میں مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک جامع جائزہ میٹنگ کی، جس میں مختلف ترقیاتی کاموں، موسم سرما کی تیاریوں اور لازمی عوامی خدمات کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی)، محکمہ صحت، لیکس کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے)، محکمہ روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی)، واٹر ورکس، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل)، اربن انوائرمنٹل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (یو ای ای ڈی)، سٹی روڈز، سٹی ڈرینج، سرینگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ، سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی اے)، جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ، ایس ایم ایچ ایس اسپتال۔۔۔/104

اونتی پورہ پولیس نے ترال میں "اتحاد کے لیے دوڑ" کا اہتمام کیا

25 اکتوبر// پولیس فلیگ ڈے ویک کی جاری تقریبات کے سلسلے میں اونتی پورہ پولیس نے ترال میں "اتحاد کے لیے دوڑ" کا اہتمام کیا، جس میں مختلف عمر کے افراد اور مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ یہ دوڑ صبح 30:8 بجے بس اسٹینڈ ترال سے شروع ہوئی اور گورنمنٹ ڈگری کالج ترال پر اختتام پذیر ہوئی۔ افتتاحی تقریب کے دوران پولیس افسران نے کہا کہ "اتحاد کے لیے دوڑ" کا اہتمام پولیس شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے کیا گیا، تاکہ ملک کے اتحاد و سالمیت کے تحفظ اور عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے ان کی جرأت، بہادری اور عظیم قربانیوں کو یاد کیا جا سکے۔ اختتامی تقریب کے دوران پہلے تین پوزیشن حاصل کرنے والے شرکاء کو یادگاری تحائف اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ یہ تقریب حب الوطنی کے جذبے۔۔۔۔/107

ڈانگی واچہ ڈگری کالج میں نوجوانوں کی قیادت سے متعلق سیمینار منعقد

نوجوانوں سے ملک کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل

بارہمولہ، 25 اکتوبر// سب ڈویژنل انتظامیہ سوپور نے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈانگی واچہ کے اشتراک سے "نوجوانوں کی قیادت، تعلیم، مساوات، بیداری اور جدت طرازی" کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار منعقد کیا۔ سیمینار کا مرکزی عنوان "آج جدت اپنائیں، کل قیادت کریں" تھا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور ایس اے راتھر نے تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج ڈانگی واچہ کے پرنسپل پروفیسر امتیاز احمد پرے مہمان اعزازی تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور نے تعلیم، نظم و ضبط اور ذمہ دار شہری ہونے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تعلیمی مواقع سے بھرپور استفادہ کریں اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دیں۔ گورنمنٹ ڈگری کالج ڈانگی واچہ کے پرنسپل پروفیسر امتیاز احمد پرے نے اپنے خطاب میں طلبہ میں علمی جستجو، اخلاقی اقدار، قائدانہ صلاحیتوں اور جدت۔۔۔۔/108

کرن نگر میں بھیانک آتشزدگی پر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے

اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ٹیم ورک کو سراہا گیا

سرینگر، 25 اکتوبر// سرینگر کے کرن نگر علاقے میں کاکا سرائے کے مقام پر واقع میر بلڈرز کارپوریشن میں 24 اور 25 اکتوبر 2026 کی درمیانی شب بھیانک آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں تجارتی عمارتوں اور ان سے متصل رہائشی و تجارتی ڈھانچوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر آلوک کمار نے محکمے کے اہلکاروں کی بروقت، جرأت مندانہ اور مربوط کارروائی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اہلکاروں کی مسلسل کوششوں سے آگ کو متاثرہ عمارتوں تک محدود رکھنے، اسے آس پاس کی عمارتوں تک پھیلنے سے روکنے اور متصل چھ منزلہ میڈیکیئر اسپتال کو براہِ راست آگ کی لپیٹ میں آنے سے بچانے میں مدد ملی۔ آگ کی شدت اور قریبی عمارتوں تک اس کے پھیلنے کے خدشے کے پیشِ نظر بڑے پیمانے پر آگ بجھانے کا آپریشن شروع کیا گیا، جس میں تقریباً 12 فائر اسٹیشنوں اور 20 فائر ٹینڈروں کو تعینات کیا گیا۔ مسلسل سات گھنٹے کی جدوجہد کے بعد 25 اکتوبر کی صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ یہ آپریشن ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز آلوک کمار کی قریبی نگرانی اور رہنمائی میں انجام دیا گیا، جبکہ زمینی سطح پر اس کی قیادت ڈپٹی ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کمانڈ سرینگر ڈاکٹر عاقب حسین میر نے کی۔ آگ بجھانے کے لیے محکمے کے صدر دفتر اور سرینگر سمیت ملحقہ علاقوں کے مختلف اسٹیشنوں سے وسائل اور عملہ متحرک کیا گیا۔ آگ نے چار تجارتی ڈھانچوں اور ایک بڑے لوہے کے شیڈ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جہاں فرنیچر کا سامان، پلاسٹک کی چادریں، ترپال اور دیگر آتش گیر اشیا موجود تھیں۔ انتہائی آتش گیر مواد کی موجودگی اور مشکل حالات کے باوجود فائر فائٹنگ ٹیموں نے آگ پر قابو پانے اور آس پاس کی املاک کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھیں۔ انسانی جانوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دیتے ہوئے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے جموں و کشمیر پولیس، ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے میڈیکیئر اسپتال کے مریضوں کو احتیاطی طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ اسپتال کے تمام مریضوں کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ متعلقہ اداروں کی بروقت۔۔۔۔/109

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بیان پر عبدالغنی وکیل کی تنقید

کہا کہ کشمیر کے عوام کی قربانیوں اور مصائب کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان دیا جانا چاہیے

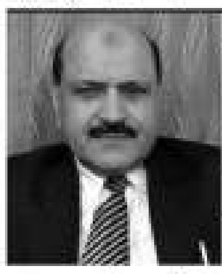

سرینگر، 25 اکتوبر// جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے سینئر نائب صدر اور سابق وزیر عبدالغنی وکیل نے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے حالیہ بیان پر تنقید کی۔ وکیل نے اس بیان کو متضاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ ماضی میں کشمیر میں تباہی اور عوام کی مصیبتوں کے لیے پاکستان کو ذمہ دار ٹھہراتے رہے ہیں، لیکن اب بظاہر وہ اسی کو مسئلہ کشمیر کو زندہ رکھنے کا سہرا دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مصائب برداشت کیے ہیں اور ایسے میں اس طرح کے بیانات افسوسناک اور عوام کے جذبات کے منافی ہیں۔ 1987 کے اسمبلی انتخابات اور اس کے بعد مسلح شورش کے آغاز کا حوالہ دیتے ہوئے وکیل نے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے بارہا عوامی توقعات کو ٹھیس پہنچائی اور لوگوں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کیا۔ ان کے مطابق، اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی بدامنی کے دوران ہزاروں افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بے شمار خاندان تباہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر سیاسی رہنماؤں کو ایسے حساس معاملات پر تبصرہ کرتے ہوئے احتیاط اور تحمل سے کام لینا چاہیے۔ انہوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر زور دیا کہ وہ ایسے بیانات دینے سے گریز کریں جن سے پرانے زخم تازہ ہوں اور عوامی تکالیف میں مزید اضافہ ہو۔

کپواڑہ میں 301 سماجک چیتنا کیندروں پر بنیادی

خواندگی اور حسابی صلاحیتوں کا جائزہ منعقد

کپواڑہ، 25 اکتوبر// الاس — نیو بھارت ساکشرتا پروگرام کے تحت بنیادی خواندگی اور حسابی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لیے امتحان (ایف ایل این اے ٹی-1) آج ضلع کپواڑہ کے 13 تعلیمی زونوں میں قائم 301 سماجک چیتنا کیندروں پر کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا، جس میں 16 ہزار 447 ناخواندہ افراد نے حصہ لیا۔ امتحان کے منظم، شفاف اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اسکول سربراہان اور محکمہ تعلیم کی جانب سے وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔ امتحان کے کامیاب انعقاد میں 1836 رضاکار اساتذہ، 301 نگرانوں، 302 سپروائزرز، 13 زونل کوآرڈینیٹروں اور 104 کلسٹر نوڈل اہلکاروں نے باہمی تال میل کے ساتھ اپنا کردار ادا کیا۔ چیف ایجوکیشن آفیسر کے دفتر، سماگرا شکشا، زونل دفاتر اور ضلعی سطح کے مختلف یونٹوں کی ٹیمیں پورے عمل کے دوران نگرانی اور رابطہ کاری میں سرگرم رہیں۔ زونل ایجوکیشن افسران نے اپنی متعلقہ ٹیموں کے ہمراہ ضلع بھر میں امتحان کے موثر انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ چیف ایجوکیشن آفیسر کپواڑہ منظور احمد نجار نے دور دراز علاقے مژحل میں قائم متعدد امتحانی مراکز کا ذاتی طور پر دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ناخواندہ افراد سے بات چیت کی اور امتحان کے خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ایف ایل این اے ٹی-1 کا۔۔۔۔/110

راجیہ سبھا رکن گوروِندر سنگھ اوبرائے اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی

لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے کی ملاقات

سرینگر، 25 اکتوبر// راجیہ سبھا کے رکن گوروندر سنگھ اوبرائے نے اتوار کے روز جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات سرکاری طور پر جاری کردہ پریس کمیونیکے کے مطابق عمل میں آئی۔ اسی روز جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بھی لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کی اطلاع محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ، حکومت جموں و کشمیر کی جانب سے جاری کردہ پریس کمیونیکے میں دی گئی۔ دونوں ملاقاتوں کے حوالے سے سرکاری بیان میں ملاقات کے ایجنڈے، زیر بحث آنے والے امور یا کسی فیصلے کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ تاہم، دونوں شخصیات کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقاتوں کی اطلاع سرکاری سطح پر جاری کی گئی ہے۔

کشمیر یونیورسٹی نے جے کے سیٹ/ لاسٹ 2026 امتحان کامیابی کے ساتھ منعقد کیا

وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان نے سرینگر میں امتحانی مراکز کا دورہ کیا

سرینگر، 25 اکتوبر// کشمیر یونیورسٹی نے اتوار کے روز جموں و کشمیر اور مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ میں جے کے سیٹ/ لاسٹ 2026 کا امتحان کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔ امتحان 41 مضامین میں تینوں خطوں کے 43 امتحانی مراکز پر لیا گیا، جس میں مجموعی طور پر 78 فیصد امیدواروں نے شرکت کی۔ اس امتحان کے لیے مجموعی طور پر 821,16 امیدواروں نے رجسٹریشن کرائی تھی، جن میں جموں ڈویژن کے 342,8، کشمیر ڈویژن کے 722,7 اور لداخ کے 757 امیدوار شامل تھے۔ جموں ڈویژن میں جموں، کٹھوعہ، راجوری، ادھم پور اور بھدرواہ میں پانچ اہم مقامات پر امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے۔ کشمیر ڈویژن میں سرینگر، اننت ناگ اور بارہمولہ میں تین اہم مراکز قائم کیے گئے، جبکہ لداخ میں لیہ اور کرگل کو مرکزی امتحانی مراکز بنایا گیا۔ امیدواروں کی سہولت کے لیے امتحانی مراکز مختلف علاقوں میں قائم کیے گئے تھے تاکہ انہیں امتحان میں شرکت کے لیے آسان رسائی میسر ہو۔ کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان نے امتحانی انتظامات کا جائزہ لینے اور امتحان کے پرامن و منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سرینگر کے مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے افسران اور اساتذہ کی ایک ٹیم بھی ان کے ہمراہ تھی۔ پروفیسر نیلوفر خان نے امتحان کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے پر سرینگر۔۔۔۔/111

بارہمولہ پولیس نے گورنمنٹ ڈگری کالج بونیار میں

نوجوانوں کے درمیان منشیات مخالف بیداری کو فروغ دیا

بارہمولہ، 25 اکتوبر// منشیات کی لعنت کے خلاف جدوجہد کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے گورنمنٹ ڈگری کالج بونیار میں منشیات سے پاک نوجوان بیداری پروگرام کے تحت منعقدہ "میرا یووا بھارت یوتھ پارلیمنٹ" کے دوران نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس پروگرام کا انعقاد میرا یووا بھارت بارہمولہ، وزارت امور نوجوانان و کھیل، کی جانب سے کیا گیا تھا۔ اس بیداری نشست میں منشیات کے استعمال کے سنگین جسمانی، نفسیاتی اور سماجی اثرات کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی باخبر فیصلے کرنے، ذمہ دارانہ طرز عمل اپنانے اور منشیات کے استعمال کی روک تھام میں نوجوانوں کی فعال شرکت کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ شرکاء کو ترغیب دی گئی کہ وہ اپنے ساتھیوں میں بھی بیداری پیدا کریں اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے اجتماعی کوششوں میں موثر کردار ادا کریں۔ پروگرام میں منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے نوجوانوں کی شمولیت، اجتماعی ذمہ داری اور مسلسل بیداری کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات مخالف بیداری مہمات کو مسلسل جاری رکھنے اور نوجوانوں کو اس اجتماعی کوشش میں ذمہ دار شراکت دار بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ منشیات سے دور رہیں، صحت مند اقدار کو اپنائیں اور منشیات سے پاک جموں و کشمیر کے مشترکہ عزم کو عملی جامہ پہنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

فقیر ملت حضرت غلام قادر صاحب کے یوم وصال پر روح پرور مجلس

سرینگر:۔ وادی میں سلسلہ قادری کے شیدائی اور دربار حضرت غوث اعظم دستگیر صاحبؒ کے محب فقیر ملت قلندر زمان حضرت غلام قادر صاحب خاکسار کے یوم وصال کے سلسلے میں آج لترو بیشلام میں صبح سویرے ہی قرآن خوانی، ختمات المعظمات، درود و اذکار کی روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے حاضری دی۔ تقریب کی پیشوائی سجادہ نشین مولانا محمد اویس قادری نے کی۔ اس موقع پر علمائے کرام اور پیر حضرات نے سلسلہ قادریہ کی عظمت اور شان بیان کی۔ خصوصاً پیران پیر محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سید الاولیاء کی سیرت، علمی اور روحانی کمالات بیان کئے اور ساتھ ہی حضرت اولیائے کرام کی تعلیم اور دینی خدمات بیان کئے۔ علمائے کرام نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ۔۔۔۔/112

سرینگر ٹائمز

26 اکتوبر 2026ء بروز سوموار

وزارتی کونسل میں توسیع کا آخری فیصلہ کل
حکمران جماعت نازک موڑ پر

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے جموں وکشمیر سرکار کی وزارتی کونسل میں مزید کچھ ممبران کی شمولیت کیلئے وقت اور تاریخ کا اعلان ہو چکا ہے۔کل 27 اکتوبر بروز منگل کو صبح ساڑھے دس بجے لوک بھون سرینگر میں اس سلسلہ میں ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔جس میں نئے وزیر حلف اٹھا کر قسم کریں گے کہ وہ ایمانداری اور فرض شناسی کا مظاہرہ کر کے اپنے وزارتی فرائض انجام دیں گے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا حلف لیں گے۔اور غالباً 45 منٹوں میں ساری تقریب اختتام تک پہنچ جائے گی۔اب صرف یہ دیکھنا باقی ہے کہ وزارتی کونسل میں کن صاحبان کو شامل کیا جائے گا۔نیشنل کانفرنس برسر اقتدار ہے اور وزیر بننے کی چاہت رکھنے والے اُمیدواروں کی لائن لمبی ہے۔ممبران اسمبلی کی تعداد تقریباً 50 ہے اور ہر ممبر آس لگائے بیٹھا ہے کہ اسے داخل کیا جائے۔

سیاست کی دنیا میں ہر کامیاب اُمیدوار کی بس یہی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح اقتدار کی کرسی تک پہنچ جائے جو لوگ کہتے ہیں کہ وہ سرکار سے دلچسپی نہیں رکھتے بلکہ عوام کی خدمت کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔۔۔وہ جھوٹ بولتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ سیاست میں داخل ہوتے ہی ان کی نگاہیں کرسیوں پر مرکوز ہو جاتی ہیں۔وزارتی کونسل میں شامل ہونے کیلئے وفاداریاں تبدیل کی جاتی ہیں۔برسر اقتدار پارٹی کے تئیں وفا کا اظہار کرنے کیلئے کسی بھی حد تک جانے کی کوشش کی جاتی ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ جب انتخابات میں کسی بھی پارٹی کو حکومت بنانے کیلئے مقررہ تعداد میں ممبران حاصل نہ ہوئے تو سب سے بڑی ہونے کا دعویٰ کرنے والی پارٹی نے ان ہی اُمیدواروں سے حمایت حاصل کی کہ جو انتخابی میدان میں ان کے زبردست "دشمن" تھے۔کسی چھوٹی پارٹی کے گمنام صرف ایک ممبر کی حمایت سے حکومتوں کا قیام عمل میں لانے کی کئی مثالیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ایک ممبر کی بغاوت سے حکومت کے گرنے کی مثال بھی قائم ہو چکی ہے۔جمہوری نظام میں حکومتیں وزارتی کونسل میں وزیروں سے ہی قائم ہوتی ہیں۔وزیروں کے کندھوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہیں۔ان کے پاس بے پناہ اختیارات اور رقومات ہوتے ہیں۔وہی سکیمیں بناتے ہیں اور فنڈوں کی الاٹمنٹ کرتے ہیں۔کسی بھی قوم کی ترقی کیلئے اختیارات اور رقومات کا صحیح استعمال لازمی ہے۔

جموں وکشمیر میں وزارتی کونسل میں مزید شمولیت کی ضرورت اُسی دن سے تھی جب نیشنل کانفرنس کی سرکار وجود میں آئی تھی تب سے لے کر آج تک حکومت کو قائم ہوئے دو سال ہو گئے۔نئے منسٹروں کو شامل کیوں نہیں کیا گیا۔یہ یقیناً حیران کن بات ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سارے محکمے پانچ وزیروں میں تقسیم کئے جبکہ مزید وزیروں کو شامل کرنے کی کوشش نہیں کی۔عمر عبداللہ کو قاعدہ کے مطابق کم از کم چار مزید وزیروں کو شامل کرنے کا اختیار تھا مگر معاملہ دو سال تک التواء میں پڑ گیا اس دوران حکومت کی کارکردگی بری طرح متاثر ہوئی اور پارٹی کے اندر بھی ہلچل مچ گئی۔اس بات کا ثبوت خود وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس وقت دیا کہ جب آپ نے کھلے عام کہا کہ نئے وزیروں کے انتخاب کا فیصلہ ہو چکا ہے لہٰذا کوئی اُمیدوار یا ممبر اسمبلی ان کے یا ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے دروازے پر دستک دینے کی تکلیف نہ اُٹھائے اور نہ کوئی پیغام سوشل میڈیا کے ذریعے روانہ کرے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کو اپنی پارٹی کے اندر "کھلبلی" کا احساس ہو چکا تھا اور یہ کہ پارٹی کے کچھ عناصر اپنی مرضی یا اپنی پسند کے اشخاص کو وزیر کے روپ میں دیکھنے کیلئے بے تاب تھے۔وزیر اعلیٰ نے اُمیدواروں کی طرف سے ان کی کوٹھی پر دروازے کھٹکھٹانے کی بات کہہ کر حقیقت سے پردہ اُٹھایا اگر سیاسی حلقوں کا نقطہ فراہم ہے۔

وزارتی کونسل میں کس کو شامل کیا جائے گا۔یہ کوئی بڑی خبر نہیں لیکن کسی منسٹر کو باہر کا راستہ دکھایا گیا تو یہ زبردست خبر ہوگی۔

گھر میں تازہ پھلوں سے تیار کردہ مشروب

گوہر امین

قدرت نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، جن میں پھلوں کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ پھل نہ صرف ذائقے اور خوشبو میں دل کش ہوتے ہیں بلکہ ان میں مختلف وٹامنز، معدنیات، غذائی اجزا اور قدرتی مٹھاس بھی پائی جاتی ہے۔ جب مختلف پھلوں کو ملا کر ان کا رس تیار کیا جاتا ہے تو ذائقے کی ایک نئی دنیا سامنے آتی ہے۔ مخلوط پھلوں کا رس، جسے انگریزی میں مکسڈ فروٹ جوس (JuiceFruitMixed) کہا جاتا ہے، ایک مقبول مشروب ہے جو بچوں، نوجوانوں اور بڑوں میں یکساں پسند کیا جاتا ہے۔ یہ مختلف پھلوں کے ذائقوں کو یکجا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم کو کئی ضروری غذائی اجزا فراہم کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔

مخلوط پھلوں کا رس دراصل دو یا دو سے زیادہ پھلوں کو ملا کر تیار کیا جانے والا مشروب ہے۔ اس کی تیاری میں سیب، کیلا، مالٹا، انار، آم، انگور، امرود، انناس اور دیگر موسمی پھل استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ پھلوں کا انتخاب ذائقے، موسم، دستیابی اور ذاتی پسند کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ رس کو پتلا اور ہلکا پسند کرتے ہیں، جب کہ کچھ لوگ اسے گاڑھا رکھنا پسند کرتے ہیں تاکہ اس میں پھلوں کا قدرتی ذائقہ نمایاں رہے۔ اس مشروب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے مختلف طریقوں سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ گرمیوں میں ٹھنڈا مخلوط پھلوں کا رس تازگی کا احساس دلاتا ہے، جب کہ سردیوں میں موسمی پھلوں سے تیار کردہ رس بھی غذا میں تنوع پیدا کر سکتا ہے۔

مخلوط پھلوں کے رس کی غذائی اہمیت اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ اس میں کون سے پھل شامل کیے گئے ہیں اور اسے کس طرح تیار کیا گیا ہے۔ مختلف پھل وٹامن سی، وٹامن اے کے پیش رو اجزا، پوٹاشیم اور دوسرے مفید غذائی اجزا فراہم کر سکتے ہیں۔ مالٹا، کینو اور امرود جیسے پھل وٹامن سی کے اچھے ذرائع ہیں، جب کہ کیلا پوٹاشیم فراہم کرتا ہے۔ انار اور انگور میں ایسے نباتاتی مرکبات پائے جاتے ہیں جو متوازن غذا کا مفید حصہ بن سکتے ہیں۔ مناسب مقدار میں پھلوں کا رس پینے سے جسم کو پانی اور قدرتی شکر حاصل ہوتی ہے، جو توانائی فراہم کرتی ہے۔ گرم موسم میں یہ مشروب جسم میں سیال کی کمی پوری کرنے میں بھی مدد دے سکتا ہے۔ تاہم اسے پانی کا مکمل متبادل نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ عام پانی روزمرہ آب رسانی کے لیے بہترین انتخاب ہے۔

مخلوط پھلوں کے رس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے مختلف پھلوں کے ذائقوں سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔ جو لوگ کسی ایک پھل کا ذائقہ پسند نہیں کرتے، وہ اسے دوسرے پھلوں کے ساتھ ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح غذا میں مختلف پھل شامل کرنے کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی دل کش رنگت، خوشبو اور منفرد ذائقہ اسے دوسرے مشروبات سے ممتاز بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مشروب گھروں، ہوٹلوں، تقریبات اور خاندانی دعوتوں میں خاص طور پر پسند کیا جاتا ہے۔

مخلوط پھلوں کا رس گھر میں آسانی سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے دو درمیانے سیب، ایک کیلا، ایک مالٹا، آدھا کپ انار کے دانے اور حسب ضرورت تھوڑا سا صاف پانی لیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے تمام پھلوں کو اچھی طرح دھو لیا جائے۔ پھر ان کے چھلکے اور بیج ضرورت کے مطابق الگ کر کے چھوٹے ٹکڑے کر لیے جائیں۔ اب تمام پھلوں کو بلینڈر میں ڈال کر اچھی طرح بلینڈ کریں۔

اگر آمیزہ زیادہ گاڑھا ہو تو اس میں تھوڑا سا پانی شامل کیا جا سکتا ہے۔ تیار شدہ مشروب کو فوراً استعمال کرنا بہتر ہے تاکہ اس کا ذائقہ اور غذائی معیار برقرار رہے۔ اگر رس کو چھاننے کے بجائے بغیر چھانے استعمال کیا جائے تو اس میں پھلوں کا کچھ ریشہ بھی موجود رہتا ہے۔

رس میں اضافی چینی شامل کرنے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ پھلوں میں پہلے ہی قدرتی شکر موجود ہوتی ہے۔ اگر ذائقے میں تبدیلی مطلوب ہو تو مختلف پھلوں کے تناسب کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر زیادہ کھٹا ذائقہ پسند کرنے والے مالٹے یا کینو کی مقدار بڑھا سکتے ہیں، جب کہ میٹھا ذائقہ پسند کرنے والے پکے ہوئے کیلے یا آم کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہر شخص اپنی پسند کے مطابق ایک منفرد مشروب تیار کر سکتا ہے۔

اگرچہ مخلوط پھلوں کا رس غذائیت فراہم کر سکتا ہے، لیکن اسے ہر بیماری کا علاج یا مکمل غذا سمجھنا درست نہیں۔ پھلوں کو ثابت حالت میں کھانا عموماً زیادہ بہتر ہوتا ہے، کیونکہ ان میں موجود ریشہ زیادہ مقدار میں حاصل ہوتا ہے اور انہیں کھانے سے پیٹ بھی نسبتاً زیادہ دیر تک بھرا رہتا ہے۔ رس بنانے کے دوران پھلوں کا ریشہ کم ہو سکتا ہے، خصوصاً جب اسے چھان لیا جائے۔ ذیابیطس کے مریضوں اور خون میں شکر کی مقدار پر نظر رکھنے والے افراد کو پھلوں کے رس کی مقدار کے بارے میں احتیاط کرنی چاہیے، کیونکہ رس میں موجود قدرتی شکر بھی خون میں گلوکوز کی سطح کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایسے افراد کے لیے ثابت پھل اکثر بہتر انتخاب ہوتے ہیں، تاہم انفرادی غذائی ضروریات مختلف ہو سکتی ہیں۔

رس تیار کرتے وقت صاف پانی، دھلے ہوئے پھل اور صاف برتن استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ آلودگی سے بچا جا سکے۔ بازار میں دستیاب ڈبہ بند جوس خریدتے وقت اس کے اجزا اور غذائی معلومات پڑھنی چاہئیں۔ بعض مشروبات میں اضافی چینی، مصنوعی ذائقے یا پھلوں کے رس کی کم مقدار شامل ہوتی ہے۔ اس لیے گھر میں تازہ پھلوں سے تیار کردہ مشروب اکثر زیادہ قابلِ اعتماد انتخاب ہوتا ہے۔

مخلوط پھلوں کا رس اپنی رنگت، خوشبو اور مختلف ذائقوں کی وجہ سے بچوں میں خاص طور پر مقبول ہے۔ اسے ناشتے کے ساتھ یا دن کے کسی مناسب وقت پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ تاہم بچوں کو رس کی ضرورت سے زیادہ مقدار دینے کے بجائے عمر کے مطابق مناسب مقدار میں ثابت پھل پیش کرنا زیادہ مفید ہے۔ متوازن غذا، مناسب نیند، جسمانی سرگرمی اور صاف پانی کا استعمال اچھی صحت کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

مخلوط پھلوں کا رس ذائقے، تازگی اور غذائیت کا ایک دل چسپ امتزاج ہے۔ اسے مختلف موسمی پھلوں سے گھر میں آسانی سے تیار کیا جا سکتا ہے اور اپنی پسند کے مطابق اس کے ذائقے میں تبدیلی بھی لائی جا سکتی ہے۔ اس میں موجود وٹامنز، معدنیات اور قدرتی اجزا متوازن غذا کا حصہ بن سکتے ہیں، بشرطیکہ اسے مناسب مقدار میں استعمال کیا جائے اور اضافی چینی سے اجتناب کیا جائے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ صحت مند زندگی کا راز صرف کسی ایک مشروب میں نہیں بلکہ متوازن غذا، باقاعدہ ورزش، صاف پانی اور اچھی عادات میں پوشیدہ ہے۔ اگر ہم مخلوط پھلوں کے رس کو ان اصولوں کے ساتھ اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کریں تو یہ ہماری غذا کو مزید خوش ذائقہ، رنگین اور متنوع بنانے کا ایک بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔

سمارٹ فون کے زمانے میں گھڑی کا وقت گذر گیا؟

عمران منظور بیگ

موجودہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کی حیرت انگیز ترقی کا دور ہے۔ آج انسان کی زندگی اسمارٹ موبائل فون کے گرد گھومتی دکھائی دیتی ہے۔ موبائل فون محض رابطے کا ذریعہ نہیں رہا بلکہ اس میں وقت دیکھنے، پیغامات بھیجنے، تصاویر بنانے، خبریں پڑھنے، انٹرنیٹ استعمال کرنے، راستوں کا تعین کرنے اور بے شمار دوسرے کام انجام دینے کی سہولتیں موجود ہیں۔ ایسے میں ایک سوال فطری طور پر ذہن میں پیدا ہوتا ہے کہ جب ہر شخص کے ہاتھ میں اسمارٹ فون موجود ہے اور وقت معلوم کرنا چند لمحوں کا کام ہے تو پھر کلائی پر باندھی جانے والی گھڑی کی کیا اہمیت باقی رہ گئی ہے؟ کیا گھڑی جدید دور میں اپنی افادیت کھو چکی ہے یا آج بھی اس کی اپنی ایک منفرد حیثیت ہے؟

اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ گھڑی انسانی زندگی میں ہمیشہ ایک اہم مقام رکھتی رہی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب سورج کی حرکت سے وقت کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔ پھر دھوپ گھڑی، ریت کی گھڑی اور مختلف مکینیکل گھڑیاں وجود میں آئیں۔ رفتہ رفتہ گھڑی انسانی تہذیب کا ایک اہم حصہ بن گئی۔ کلائی پر گھڑی باندھنا محض وقت معلوم کرنے کی ضرورت نہیں رہا بلکہ یہ نظم و ضبط، پابندیِ وقت اور شخصیت کے اظہار کی علامت بھی بن گیا۔ ایک خوب صورت گھڑی انسان کے لباس اور ظاہری شخصیت میں وقار پیدا کرتی ہے۔

اسمارٹ موبائل فون نے بلاشبہ وقت دیکھنے کے روایتی طریقے کو بدل دیا ہے۔ آج کسی بھی شخص کو وقت معلوم کرنے کے لیے اپنی جیب یا بیگ سے موبائل نکالنے کی ضرورت نہیں پڑتی، کیونکہ اکثر لوگ اپنے فون کی اسکرین پر ایک نظر ڈال کر وقت جان سکتے ہیں۔ اس کے باوجود موبائل فون اور گھڑی کے استعمال میں ایک بنیادی فرق موجود ہے۔ گھڑی کا بنیادی مقصد وقت بتانا ہے، جب کہ موبائل فون کئی طرح کی مصروفیات اور توجہ ہٹانے والے عوامل کا مجموعہ ہے۔ بعض اوقات ہم وقت دیکھنے کے لیے موبائل کھولتے ہیں، مگر پیغامات، سماجی رابطوں کی ویب سائٹس یا دوسری اطلاعات میں الجھ جاتے ہیں۔ یوں چند سیکنڈ کا کام کئی منٹ لے لیتا ہے۔ اس کے برعکس کلائی پر بندھی گھڑی ہمیں بغیر کسی اضافی مصروفیت کے وقت بتا دیتی ہے۔

گھڑی کی ایک بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ وہ انسان کو وقت کی قدر کا احساس دلاتی ہے۔ زندگی کا ہر لمحہ قیمتی ہے اور جو وقت گزر جاتا ہے، وہ دوبارہ واپس نہیں آتا۔ گھڑی کی سوئیاں مسلسل آگے بڑھتی رہتی ہیں اور ہمیں خاموشی سے یاد دلاتی ہیں کہ زندگی بھی اسی طرح آگے بڑھ رہی ہے۔ طلبہ کے لیے وقت کی پابندی، ملازمین کے لیے دفتری نظم و ضبط، تاجروں کے لیے کاروباری معاملات اور مسافروں کے لیے سفر کے اوقات میں گھڑی آج بھی نہایت مفید ہے۔ اگرچہ موبائل فون بھی یہ تمام کام انجام دے سکتا ہے، لیکن گھڑی کی سادگی اور فوری دستیابی اسے ایک خاص سہولت فراہم کرتی ہے۔

اس کے علاوہ گھڑی فیشن اور شخصیت کا ایک اہم حصہ بھی ہے۔ مختلف مواقع کے لیے مختلف قسم کی گھڑیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ رسمی تقریبات میں کلاسیکی ڈیزائن کی گھڑی انسان کی شخصیت میں سنجیدگی اور وقار پیدا کرتی ہے، جب کہ کھیلوں اور روزمرہ استعمال کے لیے مضبوط اور سادہ گھڑیاں زیادہ موزوں ہوتی ہیں۔ بہت سے لوگ گھڑی کو اپنی پسند، ذوق اور انفرادی شناخت کے اظہار کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ بعض گھڑیاں قیمتی تحفے کے طور پر دی جاتی ہیں اور خاندانی یادگار بن کر نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں۔ اس طرح گھڑی محض ایک آلہ نہیں بلکہ جذبات، یادوں اور تعلقات کی علامت بھی بن جاتی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی نے گھڑی کو ایک نئی شکل بھی عطا کی ہے۔ اسمارٹ واچ اب وقت بتانے کے ساتھ دل کی دھڑکن، جسمانی سرگرمی، نیند اور ورزش سے متعلق معلومات فراہم کر سکتی ہے۔ بعض اسمارٹ واچز موبائل فون سے منسلک ہو کر پیغامات، کالوں اور دوسری اطلاعات سے بھی آگاہ کرتی ہیں۔ یوں گھڑی اور موبائل فون ایک دوسرے کے مقابل نہیں بلکہ ایک دوسرے کے معاون بن گئے ہیں۔ تاہم روایتی گھڑیوں کی کشش آج بھی برقرار ہے، کیونکہ بہت سے لوگ ان کی سادگی، پائیداری، خوب صورتی اور بیٹری کی طویل مدت کو ترجیح دیتے ہیں۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ اسمارٹ فون نے انسانی زندگی کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ ہماری توجہ اور عادات پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ہم اکثر بلا ضرورت فون دیکھتے رہتے ہیں اور اپنی توجہ اردگرد کے ماحول سے ہٹا لیتے ہیں۔ ایسے میں گھڑی کا استعمال ایک مثبت عادت بن سکتا ہے۔ وقت دیکھنے کے لیے موبائل پر انحصار کم کرنے سے انسان غیر ضروری اطلاعات اور ڈیجیٹل مصروفیات سے کسی حد تک بچ سکتا ہے۔ البتہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ گھڑی ہر شخص کے لیے لازمی ہے یا موبائل فون غیر ضروری ہے۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی ضروریات کے مطابق ٹیکنالوجی کا دانش مندانہ استعمال کریں۔

اسمارٹ موبائل فون کی موجودگی نے گھڑی کی افادیت کو ختم نہیں کیا بلکہ اس کی اہمیت کو ایک نئے تناظر میں پیش کیا ہے۔ موبائل فون سہولت، رابطے اور معلومات کا ذریعہ ہے، جب کہ گھڑی وقت کی پابندی، سادگی، خوب صورتی اور ذاتی ذوق کی نمائندگی کرتی ہے۔ جدید دور میں دونوں کی اپنی اپنی جگہ ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کے استعمال میں توازن پیدا کریں اور وقت کی قدر کو اپنی زندگی کا اصول بنائیں، کیونکہ موبائل ہو یا گھڑی، دونوں ہمیں وقت تو بتا سکتے ہیں، لیکن اس وقت کو بہتر انداز میں استعمال کرنا صرف ہمارے اپنے اختیار میں ہے۔

خبر و نظر

غلام نبی آزاد بنام ڈاکٹر فاروق

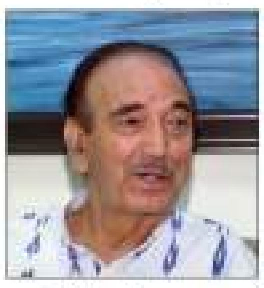

اے پی آئی/ جموں وکشمیر کی تباہی وبربادی کے لئے پاکستان کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے سینئر لیڈر، سابق وزیر اعلیٰ نے این سی کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ کے بیان، جس میں انہوں نے کہا جموں وکشمیر پاکستان کی وجہ سے محفوظ ہے، کو غلط حقیقت سے بعید قرار دیتے ہوئے کہا کہ 1947 سے لیکر آج تک بھارت اور جموں وکشمیر کا اگر کوئی دشمن ہے تو وہ پاکستان ہے پچھلے سات دہائیوں سے ملک کی ہر مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے مسائل حل کرنے انہیں جدید دنیا کے ساتھ جوڑنے انہیں بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کے لوگ بھی اب چاہتے ہیں کہ وہ بھارت کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر این سی کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے جموں وکشمیر کے محفوظ ہونے کی وجہ پاکستان کو قرار دینے کے متنازعہ بیان پر پورے ملک میں ہلچل سی پیدا ہوتی ہے۔ بی جے پی سمیت کئی سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں تجزیہ کاروں سابق فوجی افسروں نے سابق وزیر اعلیٰ کے بیان کو انتہائی بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے کہا این سی کے صدر سرخیوں میں رہنے اور ملک میں انتشاری سیاست برقرار رکھنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے ہیں تاہم سینئر لیڈر، سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بیان کو حقیقت سے بعید اور آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں این سی کے صدر کی قدر کرتا ہوں تاہم اگر بھارت اور جموں کشمیر کا کوئی بڑا دشمن ہے تو وہ پاکستان ہے۔

1947 سے لیکر آج تک رات دن پاکستان یہ کوشاں رہا ہے کہ کس طرح ملی ٹینٹوں کو جموں وکشمیر کے حدود میں داخل کر کے وہاں بدامنی پھیلائی جائے اور کس طرح سے کشمیر کے اس حصے پر قبضہ کیا جائے جو بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ علاقے کے لوگ اس وقت کس صورتحال سے گزر رہے ہیں یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ انہوں کہا سابق وزیر اعلیٰ کا یہ بیان کہ پاکستان کی وجہ سے جموں وکشمیر محفوظ ہے صحیح نہیں ہے۔ پچھلے سات دہائیوں سے پاکستان کی یہ کوشش ہے کہ جموں وکشمیر کے اس حصے میں بدامنی، افراتفری، تشدد و دہشت گردی کو فروغ ملے۔

انہوں نے کہا کہ پچھلے تین دہائیوں سے پاکستان کے باعث جموں وکشمیر میں بیواؤں، یتیموں، جسمانی طور معذور افراد کی ایک فوج جمع ہوئی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ پاکستان کی حمایت یافتہ ملی ٹینسی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا بھارت پچھلے تین دہائیوں سے جموں و کشمیر میں پاکستان کی جانب سے شروع کی گئی در پردہ جنگل لڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1947 سے لیکر اب تک مرکز میں جتنی بھی حکومتیں وجود میں آئی ہیں۔ انہوں نے نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے مسائل حل کرنے انہیں بہتر سہولیت فراہم کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

دربار منتقلی سے پہلے جموں شہر کی آرائش

سالانہ دربار منتقلی سے پہلے جموں شہر کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ سرکاری دفاتر 2 نومبر کو یہاں دوبارہ کھلنے والے ہیں۔ سرمائی دارالحکومت کی سڑکوں اور گلیوں کو حسب روایت نئے سرے سے بہتر بنایا جا رہا ہے، جبکہ دربار منتقلی کے دفاتر دوبارہ کھلنے سے پہلے محکمہ ٹریفک نے سڑکوں پر نئے ڈیوائیڈر لگانے اور گاڑیوں کی آمد و رفت کو منظم کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں وکشمیر حکومت نے 2026-27 کے لیے سالانہ دربار منتقلی کا باضابطہ حکم جاری کر دیا ہے، جس کے تحت حکومت کے کام کاج کا مرکز سری نگر سے جموں منتقل کیا جائے گا۔

واضح رہے کہ لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت والی انتظامیہ نے جون 2021 میں 150 سال پرانی اس روایت کو ختم کر دیا تھا۔ اس کے لیے ڈیجیٹل ای آفس نظام کی جانب منتقلی اور سالانہ 200 کروڑ روپے کی متوقع بچت کا حوالہ دیا گیا تھا۔ اس روایت کو دوبارہ شروع کرنا نیشنل کانفرنس کے 2024 کے انتخابی منشور کا ایک اہم وعدہ ہے۔ حکام نے یہاں بتایا کہ "دفاتر 31 اکتوبر کو سرینگر میں بند ہوں گے اور 2 نومبر کو جموں میں دوبارہ کھلیں گے۔" سڑکوں اور گلیوں کے علاوہ، سال میں دو مرتبہ ہونے والے اس عمل سے پہلے سرکاری بنگلوں، سرکاری عمارتوں اور ملازمین کے کوارٹروں کی بھی مرمت اور تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔

جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) تیجندر سنگھ نے سرمائی دارالحکومت جموں میں سالانہ دربار منتقلی سے پہلے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے جموں میں زونل پولیس ہیڈ کوارٹر (زیڈ پی ایچ کیو) میں ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ تیاریوں کا جائزہ لینے اور سرکاری دفاتر کی موسمی منتقلی سے پہلے مربوط حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے بلائی گئی تھی۔ آئی جی پی نے جموں میں دربار کے کام کاج کے دوران محفوظ ماحول یقینی بنانے کے لیے مختلف ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل، عملی تیاریوں اور خفیہ معلومات کو بروقت ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ چوکسی بڑھائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ضروری حفاظتی انتظامات مربوط اور موثر طریقے سے کیے جائیں۔ ایس ایس پی، ٹریفک سٹی جموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایس ایس پی جموں کے ساتھ تال میل قائم کر کے جموں شہر میں ٹریفک جام اور گورنرز کے راستوں پر گاڑیوں کی پارکنگ کے مسائل سے نمٹنے کے لیے مشترکہ منصوبہ تیار کریں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ "تمام حساس مقامات کی نشاندہی کریں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے ان مقامات پر مناسب تعداد میں اہلکار تعینات کریں۔" دریں اثنا، ایک افسر نے بتایا کہ حفاظتی وجوہات کی بنا پر دربار منتقلی کے دفاتر دوبارہ کھلنے سے پہلے سول سیکریٹریٹ کی جانب جانے والی سڑک بھی بند کر دی جائے گی۔ حکومت کا صدر دفتر سردیوں میں سرینگر سے جموں اور گرمیوں میں جموں سے سرینگر منتقل کرنے کی روایت مہاراجہ رنبیر سنگھ نے 1872 میں شروع کی تھی تاکہ دونوں دارالحکومتوں میں شدید موسمی حالات سے بچا جا سکے۔

فلوریڈا یونیورسٹی اسٹیڈیم کے قریب فائرنگ میں چھ بچوں سمیت 12 افراد زخمی

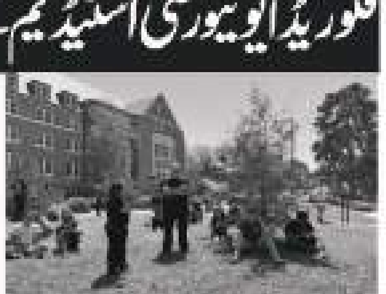

تلاہاسی، فلوریڈا، 25 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ کے فلوریڈا میں تلاہاسی کے ایک فٹ بال اسٹیڈیم کے قریب ہوئی فائرنگ میں 12 افراد زخمی ہو گئے، جن میں چھ بچے بھی شامل ہیں۔ [illegible]

طلباء کی ہوم کمنگ کے فٹ بال میچ کے چند گھنٹے بعد پیش آیا۔ پولیس [illegible] 11 افراد [illegible] 12 [illegible] 11 سال [illegible]

کی ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ سے پہلے [illegible] فلوریڈا اے اینڈ ایم [illegible] اسٹیڈیم کے قریب [illegible] 28-31 [illegible]

یوکرینی فوج نے اسٹارلنک شرائط کی خلاف ورزی کی: مسک

کیف، 25 اکتوبر (یو این آئی) اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک نے یوکرینی فوج پر اسٹارلنک کی سروس شرائط کی خلاف ورزی [illegible] کا الزام عائد کیا ہے۔ [illegible]

فرانس میں احتجاجی مظاہروں کے دوران ایک ہزار افراد گرفتار

پیرس، 25 اکتوبر (یو این آئی) فرانس کے وزیر داخلہ لوراں نونیز نے کہا کہ جمعرات کو ملک بھر میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے دوران تقریباً 1000 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مظاہروں میں 400000 سے زیادہ لوگوں نے حصہ لیا۔ مسٹر نونیز نے صحافیوں کو بتایا کہ اب تک تقریباً 1000 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ [illegible] 17 اکتوبر [illegible] 385 [illegible] کے لیے آنسو گیس اور پانی کی بوچھاروں کا استعمال کیا گیا۔ فرانس کے دوسرے شہروں میں بھی ایسی ہی صورت حال دیکھی گئی۔ فرانس میں احتجاجی مظاہرے ستمبر کے وسط میں شروع ہوئے تھے جب پیرس کے آس پاس کے علاقوں میں ہائی اسکول کے طلباء اسکولوں میں اصلاحات کے مطالبے پر سڑکوں پر اتر آئے۔ بعد میں بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان لوگ بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے اور احتجاج دوسرے علاقوں میں بھی پھیل گیا۔

جنگ ختم ہوتے ہی تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئے گی: ٹرمپ

واشنگٹن، 25 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کے جوہری عزائم کو ناکام بنا دیا ہے اور اس کی یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیتیں تباہ کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن تہران کو کبھی جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے اتوار کو ایک انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے بروقت کارروائی کر کے ایران کے جوہری عزائم کو ناکام بنایا اور امریکی فوجی کارروائیوں نے اپنے مقاصد حاصل کر لیے۔

انہوں نے کہا کہ آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے دوران ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا اور یورینیم افزودہ کرنے کی اس کی صلاحیتیں تباہ کر دی گئیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ نے ایران پر مالی اور معاشی دباؤ بھی بڑھایا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی کہ جنگ ختم ہوتے ہی تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئے گی، تاہم انہوں نے قیمتوں میں کمی کی مقدار یا فوجی کارروائیوں کے خاتمے کا کوئی وقت نہیں بتایا۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب خطے میں تجارت اور بحری آمد و رفت پر پابندیاں برقرار ہیں، خصوصاً آبنائے ہرمز میں، جو عالمی توانائی کی برآمدات کے لیے اہم گزرگاہ ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکی دباؤ کے باعث ایران کے زمینی تجارتی راستے بھی متاثر ہوئے ہیں اور پاکستان نے دو سرحدی گزرگاہوں سے ایران سے آنے والے ٹرکوں کی آمد و رفت روک دی ہے۔ ایک ایرانی عہدیدار کے حوالے سے اخبار نے بتایا کہ ترکی، افغانستان اور آذربائیجان کے ساتھ ایران کی سرحدوں پر تقریباً 17 ہزار ٹرک پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ ایران میں

اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں 128 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ٹرمپ کے یہ بیانات اس بیان کے چند گھنٹے بعد سامنے آئے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ ایران میں اپنا مشن مکمل کر سکتا ہے، تاہم معاہدے تک پہنچنے کا امکان بھی موجود ہے۔

بلغاریہ میں صدارتی انتخاب کے لیے پولنگ، یوکرین جنگ اور معیشت اہم مسائل

صوفیہ، 25 اکتوبر (یو این آئی) بلغاریہ میں صدر کے انتخاب کے لیے اتوار کو پولنگ ہو رہی ہے۔ انتخابی مہم میں معیشت کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش اور بحیرہ اسود میں جہازوں پر ہونے والے ڈرون حملوں کے مسائل چھائے رہے۔ گزشتہ اپریل میں پارلیمانی انتخابات میں سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھرنے والی وزیراعظم رومین رادیو کی پروگریسو بلغاریہ پارٹی کے لیے اس انتخاب کو پہلا بڑا سیاسی امتحان سمجھا جا رہا ہے۔ اس انتخاب میں ریکارڈ 27 امیدوار میدان میں ہیں، لیکن مقابلہ دوسرے راؤنڈ تک پہنچنے کی امید ہے۔ اس میں موجودہ صدر الیانا یوتووا اور سابق نگراں وزیراعظم آندرے گیوروف کے درمیان سخت مقابلے کا امکان ہے۔ محترمہ یوتووا کو وزیراعظم رادیو کی پارٹی کی حمایت حاصل ہے۔ وہ روس کے ساتھ بات چیت کی حامی ہیں اور یوکرین کو فوجی امداد دینے کی مخالفت کرتی ہیں۔ دوسری جانب مسٹر گیوروف کو مغرب نواز اپوزیشن پارٹیوں کی حمایت حاصل ہے۔ انتخابات سے قبل ہونے والے جائزوں (پری الیکشن پولز) میں محترمہ یوتووا کو 41 سے 47 فیصد اور مسٹر گیوروف کو 28 سے 31 فیصد ووٹ ملنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ روس نواز انتہائی دائیں بازو کی وزراژدانے پارٹی کے رہنما کوستادین کوستادینوف 10 سے 13 فیصد حمایت کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ انتخابی مہم میں روس کے یوکرین پر حملے اور بحیرہ اسود میں بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ بلغاریہ کے ساحل کے قریب حال ہی میں تجارتی جہازوں پر ہونے والے ڈرون حملوں نے یورپی یونین اور نیٹو کے رکن اس ملک کی سلامتی کے حوالے سے خدشات میں اضافہ کر دیا ہے۔

سربیا میں صدر ووچچ اور طلبہ تحریک کے درمیان سیاسی مقابلے کے مرکز میں پارلیمانی انتخابات

بلغراد، 25 اکتوبر (یو این آئی) سربیا میں اتوار کو وسط مدتی پارلیمانی انتخابات کے لیے پولنگ ہو رہی ہے۔ یہ انتخاب ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں ملک کے اہم ترین سیاسی موڑوں میں سے ایک ثابت ہو سکتا ہے۔ ووٹر قومی اسمبلی کے 250 ارکان کا انتخاب کریں گے۔ انتخابات میں 5.64 لاکھ سے زائد افراد ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ کل 418,2 امیدواروں پر مشتمل 18 انتخابی فہرستیں میدان میں ہیں۔ صدر الیگزینڈر ووچچ نے سربیائی حکومت کی تجویز کے بعد 9 ستمبر کو پارلیمنٹ تحلیل کر دی تھی، جس کے بعد یہ انتخابات کرائے جا رہے ہیں۔ وقت سے پہلے انتخابات کرانے کے سیاسی اسباب آئینی عمل سے کہیں زیادہ گہرے ہیں۔ سربیا تقریباً دو سالوں سے شدید سیاسی اور سماجی تفریق (پولرائزیشن) کے دور سے گزر رہا ہے۔ اس کا آغاز یکم نومبر 2024 کو نووی ساد ریلوے اسٹیشن پر ہونے والے حادثے کے بعد ہوا تھا۔ اسٹیشن پر کنکریٹ کا چھجہ گرنے سے 16 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس کے بعد شروع ہونے والے طلبہ مظاہروں میں ابتدا حادثے کی جوابدہی طے کرنے اور اسٹیشن کی تعمیر نو سے متعلق دستاویزات کو عام کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ آہستہ آہستہ یہ تحریک بدعنوانی، سیاسی جوابدہی اور سرکاری اداروں کے کام کرنے کے طریقے کے خلاف ایک وسیع مہم میں بدل گئی۔ سال 2025 کے دوران طلباء نے بڑے پیمانے پر مظاہرے کیے۔ انہوں نے یونیورسٹیوں، سرکاری اداروں اور سڑکوں پر دھرنے دیے، ناکہ بندی کی اور پورے سربیا میں ریلیاں نکالیں۔ آہستہ آہستہ یہ تحریک طلبہ کے مفادات سے آگے بڑھ کر صدر ووچچ کی حکومت کے لیے اب تک کا سب سے بڑا چیلنج بن گئی۔ ووچچ کے 14 سالہ دور اقتدار میں اس سے پہلے

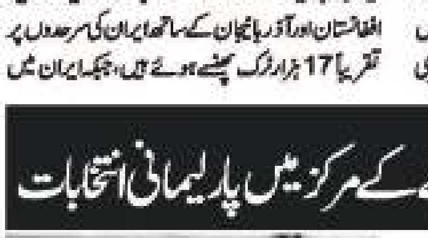

ان کے اقتدار کو اتنا سنگین چیلنج نہیں ملا تھا۔ مئی 2025 میں طلباء نے وسط مدتی پارلیمانی انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ سال 2026 میں انہوں نے اپنی انتخابی فہرست کے ساتھ انتخابات میں اترنے کا فیصلہ کیا۔ اس سے انتخابات کی نوعیت پوری طرح بدل گئی ہے۔ جو انتخاب محض ایک اور پارلیمانی مقابلہ سمجھا جا رہا تھا وہ اب کئی لحاظ سے مسٹر ووچچ کے سیاسی غلبے اور سربیا میں ایک دہائی سے زائد عرصے سے قائم سیاسی نظام پر عوامی ریفرنڈم بن گیا ہے۔

ایرانی فضائی دفاع نے امریکی ڈرون کو نشانہ بنایا: فوج

تہران، 25 اکتوبر (یو این آئی) ایران کی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے جنوبی ایران کے ساحلی شہر بندر عباس کے اوپر ایک امریکی ڈرون مار گرایا ہے۔ رائٹرز کے مطابق ایرانی فوج کا یہ دعویٰ نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم کے ذریعے سامنے آیا۔ ایرانی حکام نے بتایا کہ مار گرایا گیا ڈرون امریکی ساختہ ایل یو سی اے ایس تھا، جو نسبتاً کم لاگت والا بغیر پائلٹ طیارہ ہے اور اسے فوجی کارروائیوں میں حملوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایرانی فوج نے تاہم واقعے کی مزید تکنیکی تفصیلات، ڈرون کے مشن یا اسے مار گرانے کے طریقہ کار کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔

پائیدار مستقبل کے فروغ کیلئے پارلیمانی تعاون

جناب اوم برلا

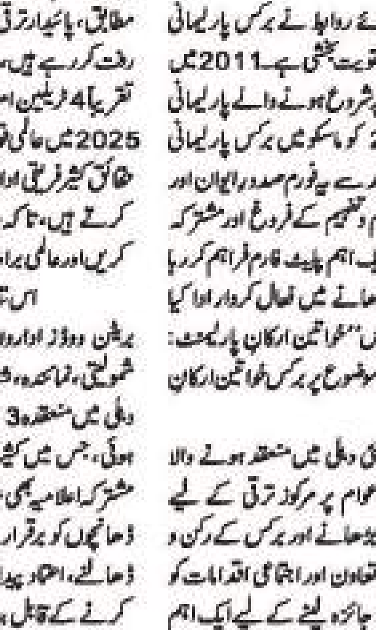

برکس کے قیام کے بعد سے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران یہ عالمی جنوب کے ایک مؤثر ستون اور کثیر فریقی نظام میں اصلاحات کی محرک قوت کے طور پر ابھرا ہے۔ برازیل، روس، بھارت اور چین، یعنی چار بانی ارکان سے شروع ہونے والے اس گروپ کی رکنیت بڑھ کر 11 ممالک تک پہنچ گئی ہے۔ آج 11 بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں پر مشتمل برکس دنیا کی تقریباً 49.5 فیصد آبادی، عالمی مجموعی گھریلو پیداوار کے لگ بھگ 40 فیصد اور بین الاقوامی تجارت کے 26 فیصد حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ بھارت نے 2026 میں "لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کے لیے تعمیر" کے موضوع کے تحت برکس کی صدارت سنبھالی ہے۔ اس موقع پر بھارت کا تہذیبی نظریہ "وسودھیو کٹمبکم"، یعنی پوری دنیا ایک خاندان ہے، کثیر فریقی ایجنڈے کو "انسانیت مقدم" اور عوام پر مرکوز ترقی کے تصور سے ہم آہنگ کرتا ہے۔

برکس ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے روابط نے برکس پارلیمانی فورم کے ذریعے اس گروپ کے پارلیمانی پہلو کو بھی تقویت بخشی ہے۔ 2011 میں سانیا میں منعقدہ جی 20 اسپیکرس اجلاس کے موقع پر شروع ہونے والے پارلیمانی تبادلۂ خیال کے اس عمل کا اختتام 8 جون 2015 کو ماسکو میں برکس پارلیمانی فورم کے پہلے اجلاس کے انعقاد پر ہوا۔ اس کے بعد سے یہ فورم صدور ایوان اور ارکان پارلیمنٹ کو تجربات کے تبادلے، باہمی افہام و تفہیم کے فروغ اور مشترکہ تشویش کے امور پر تعاون کو مستحکم کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ بھارت نے اس پارلیمانی تعاون کو آگے بڑھانے میں فعال کردار ادا کیا ہے۔ اسی سلسلے میں اگست 2016 میں جے پور میں "خواتین ارکان پارلیمنٹ: پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں معاون" کے موضوع پر برکس خواتین ارکان پارلیمنٹ فورم کی میزبانی بھی کی۔

بھارت کی پارلیمنٹ کی میزبانی میں نئی دہلی میں منعقد ہونے والا 12واں برکس پارلیمانی فورم جس کا موضوع "عوام پر مرکوز ترقی کے لیے پارلیمانوں کو فروغ دینا" ہے، اس ورثے کو آگے بڑھانے اور برکس کے رکن و شراکت دار ممالک کے درمیان پارلیمانی مکالمے، تعاون اور اجتماعی اقدامات کو مزید مستحکم کرنے کا خواہاں ہے۔ یہ فورم اس بات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے کہ قانون سازی، بحث و مباحثے، بجٹ کی جانچ پڑتال، انتظامیہ کی نگرانی اور پارلیمانی سفارت کاری کے ذریعے قانون ساز ادارے مشترکہ بین الاقوامی ترجیحات کو شہریوں کے لیے بامعنی نتائج میں کس طرح تبدیل کر سکتے ہیں۔

12ویں برکس پارلیمانی فورم کی رہنمائی کرنے والے چار موضوعاتی ستون، یعنی لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری، بھارت کی 2026 کی برکس صدارت کے وسیع تر ایجنڈے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ ستمبر 2026 میں نئی دہلی میں منعقدہ 18ویں برکس سربراہ اجلاس میں منظور کردہ نئی دہلی اعلامیہ ان ترجیحات کے گرد اجتماعی اقدامات کے لیے تزویراتی راہ عمل فراہم کرتا ہے۔ جہاں سربراہ اجلاس بین الاقوامی تعاون کی سطح پر مشترکہ عہد و پیمان کا اظہار کرتا ہے، وہیں 12واں برکس پارلیمانی فورم ان عہد و پیمان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے درکار قانون سازی طریق کار پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ چار خصوصی مکمل اجلاسوں کے ذریعے یہ فورم جائزہ لیتا ہے کہ پارلیمان قانون سازی، بجٹ کی منظوری، انتظامیہ کی نگرانی اور پارلیمانی تعاون کے ذریعے سربراہ اجلاس میں طے پانے والے اتفاق رائے کو عملی پالیسیوں اور پروگراموں میں تبدیل کرنے میں کس طرح اپنا کردار ادا کر سکتی ہیں، تاکہ شہریوں کو ٹھوس فوائد حاصل ہوں۔

ان موضوعات میں پہلا موضوع، ادارہ جاتی لچک، جمہوری طرز حکمرانی کو برقرار رکھنے اور تیزی سے پیچیدہ ہوتے عالمی ماحول کا مؤثر طور پر مقابلہ کرنے کے لیے مضبوط، جواب دہ اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے والے اداروں کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ عالمی حکمرانی کا نظام، جس کی تشکیل بڑی حد تک دوسری عالمی جنگ کے بعد ہوئی تھی، موجودہ جغرافیائی و سیاسی تبدیلیوں، تزویراتی رقابتوں، اقتصادی غیر یقینی صورت حال اور ابھرتے ہوئے سرحد پار چیلنجوں سے نمٹنے میں بڑھتی ہوئی دشواریوں کا سامنا کر رہا ہے۔ اس کی محدود صلاحیتیں عالمی ترقیاتی عہد و پیمان اور ان پر عمل درآمد کے درمیان فرق سے نمایاں ہوتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی پائیدار ترقی کے اہداف سے متعلق 2026 کی رپورٹ کے مطابق، پائیدار ترقی کے اہداف کے صرف 36 فیصد اہداف درست سمت میں پیش رفت کر رہے ہیں، جبکہ ترقی پذیر ممالک کو پائیدار ترقی کے اہداف کے لیے سالانہ تقریباً 4 ٹریلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی کمی کا سامنا ہے۔ اس کے برعکس، 2025 میں عالمی فوجی اخراجات ریکارڈ 2.8 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ یہ حقائق کثیر فریقی اداروں کو مضبوط بنانے اور ان میں اصلاحات کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں، تاکہ وہ موجودہ جغرافیائی و سیاسی اور اقتصادی حقائق کی بہتر عکاسی کریں اور عالمی برادری کی ضروریات کو زیادہ مؤثر انداز میں پورا کر سکیں۔

اس تناظر میں برکس عالمی حکمرانی کے اداروں، بشمول اقوام متحدہ اور بریٹن ووڈز اداروں میں جامع اصلاحات کی وکالت کرتا ہے تاکہ انہیں مزید شمولیتی، نمائندہ، شفاف اور مؤثر بنایا جا سکے۔ اس عہد کی عکاسی 2021 میں نئی دہلی میں منعقدہ 13ویں برکس سربراہ اجلاس میں منظور کردہ نئی دہلی اعلامیہ میں ہوئی، جس میں کثیر فریقی نظام کو مضبوط بنانے اور اس میں اصلاحات کے لیے مشترکہ اعلامیہ بھی شامل تھا۔ ادارہ جاتی لچک کو مضبوط بنانے کے لیے محض موجودہ ڈھانچوں کو برقرار رکھنا کافی نہیں بلکہ انہیں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے مطابق ڈھالنے، اعتماد پیدا کرنے اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے بامعنی نتائج فراہم کرنے کے قابل بنانا بھی ضروری ہے۔ قومی سطح پر بھارت کا تجربہ قانون سازی، غور و خوض، مالیاتی جانچ پڑتال اور نگرانی کے ذریعے ادارہ جاتی لچک کو مضبوط بنانے میں پارلیمنٹ کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ بھارت کی سپریم کورٹ، الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) اور کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا (سی اے جی) جیسے ادارے قانون کی حکمرانی برقرار رکھنے، انتخابی عمل کی شفافیت و سالمیت کے تحفظ اور سرکاری اخراجات میں جواب دہی یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پارلیمانی کمیٹیاں بھی حکومتی پالیسیوں، پروگراموں اور اخراجات کی تفصیلی جانچ پڑتال کے ذریعے اس نظام کو مزید مستحکم کرتی ہیں۔ کووڈ-19 عالمی وبا کے دوران عوامی اداروں کے ردعمل نے بھی معاشرے کے کمزور طبقات کے تحفظ اور ترقیاتی کامیابیوں کو محفوظ رکھنے میں ادارہ جاتی صلاحیت کی اہمیت کو واضح کیا۔

ہمارا دوسرا ستون، اختراع، اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ ہم ایک بے مثال ڈیجیٹل انقلاب کے دور سے گزر رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز جامع ترقی کے لیے بے پناہ امکانات فراہم کرتی ہیں۔ عالمی سطح پر پارلیمانوں کو ایسی ضابطہ جاتی پالیسیاں وضع کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جو بنیادی حقوق کے تحفظ کے ساتھ تکنیکی ترقی کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہمیں یقینی بنانا ہوگا کہ مصنوعی ذہانت کے نظام شفاف اور جواب دہ رہیں اور ان پر انسانی نگرانی مضبوطی سے برقرار رہے۔

اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے بھارت کا طریق کار عملی تقاضوں اور انسانی مرکزیت پر مبنی ہے۔ بھارت نے سات سوتر پر مبنی اصولی مصنوعی ذہانت کا نظام حکمرانی اختیار کیا ہے، تاکہ مختلف شعبوں میں محفوظ، قابل اعتماد اور شمولیتی مصنوعی ذہانت کی اختراع کو فروغ دیا جا سکے۔ اس عہد کا حالیہ اظہار 2026 میں منعقدہ مصنوعی ذہانت اثرات سربراہ اجلاس میں ہوا، جس کا اختتام مصنوعی ذہانت کے اثرات سے متعلق نئی دہلی اعلامیہ کی منظوری کے ساتھ ہوا۔ مثال قائم کرتے ہوئے، بھارت کی پارلیمنٹ نے اپنی رسائی کو بہتر بنانے کے لیے اس ڈیجیٹل تبدیلی کو اپنایا ہے۔ 'ڈیجیٹل سنسد' پہل کے ذریعے ہم ایک متحد، محفوظ اور کاغذ سے پاک نظام کی جانب منتقل ہو چکے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سنسد بھاشنی پہل کے تحت تقریر کو بروقت متن میں تبدیل کرنے اور پارلیمانی دستاویزات کا علاقائی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، ہم لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی تاریخی بحثوں کو ڈیجیٹل شکل دینے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے اپنی بھرپور ادارہ جاتی یادداشت کو محفوظ کر رہے ہیں۔ اس سے ہمیں اپنے ماضی کے مباحث میں پنہاں اقدار کو دوبارہ اجاگر کرنے کا موقع ملتا ہے۔

یہ ہمیں تیسرے ستون، یعنی تعاون کی طرف لے جاتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ عالمی اداروں کی تشکیل اس انداز میں ہوئی کہ وہ طاقت کے موجودہ توازن کی عکاسی نہیں کرتے۔ آج قوت خرید کی برابری کی بنیاد پر عالمی معیشت میں عالمی جنوب کا حصہ 60 فیصد سے زیادہ ہو چکا ہے اور یہ عالمی اقتصادی ترقی میں تقریباً 80 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔ یہ تبدیلیاں اس بات کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں کہ بین الاقوامی فیصلہ سازی میں مختلف نقطۂ ہائے نظر اور ترقیاتی ترجیحات کی عکاسی یقینی بنائی جائے۔ برکس، جو بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں اور ترقی پذیر ممالک کی نمائندگی کرتا ہے، جنوب-جنوب تعاون کو مضبوط بنانے، اتفاق رائے پیدا کرنے اور مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ اس کوشش میں پارلیمانوں کا اہم کردار ہے۔ وہ مختلف ممالک کے درمیان مکالمے کو فروغ دے کر، سیاسی اتفاق رائے پیدا کر کے، بین الاقوامی عہد و پیمان کی جانچ پڑتال کر کے اور اس بات کو یقینی بنا کر کہ عالمی تعاون عوام کی امنگوں کے مطابق رہے، اس عمل کو آگے بڑھا سکتی ہیں۔

بھارت سفارتی روابط اور کثیر فریقی تعاون کے ذریعے شمولیتی عالمی حکمرانی کی مسلسل وکالت کرتا رہا ہے۔ اس کا واضح مظاہرہ 2023 میں بھارت کی جی 20 صدارت کے دوران ہوا، جب افریقی یونین کو جی 20 کی مستقل رکنیت دی گئی، جس سے عالمی اقتصادی فیصلہ سازی میں نمائندگی کا دائرہ وسیع ہوا۔ برکس کے دائرۂ کار میں تعاون کے نتیجے میں نیو ڈیولپمنٹ بینک (این ڈی بی) کا قیام بھی عمل میں آیا، جو کسی ایک ملک کے یک طرفہ ویٹو کے اختیار کے بغیر کام کرتا ہے اور دنیا بھر میں 139 منصوبوں کے لیے 43 ارب امریکی ڈالر کی منظوری دے چکا ہے۔ بھارت میں این ڈی بی کے تعاون سے چلنے والے 32 منصوبوں کے لیے 9.5 ارب امریکی ڈالر فراہم کیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مدھیہ پردیش میں دیہی سڑکوں کے نیٹ ورک، جس پور میں 31 لاکھ لوگوں کو پانی فراہم کرنے والا ایک بڑا منصوبہ اور دہلی-میرٹھ علاقائی تیز رفتار ٹرانزٹ نظام شامل ہیں۔ یہ اقدامات ظاہر کرتے ہیں کہ کثیر فریقی تعاون کے ذریعے مشترکہ ترجیحات کو ترقی کے ٹھوس نتائج میں کیسے بدلا جا سکتا ہے۔ اس عمل کو برقرار رکھنے میں پارلیمانوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ وہ بین الاقوامی تعاون پر اتفاق رائے پیدا کر سکتی ہیں، عہد و پیمان پر عمل درآمد کو آسان بنا سکتی ہیں اور جواب دہی کو مضبوط کر سکتی ہیں۔ ان کی شمولیت خاص طور پر ان معاملات میں اہم ہے جہاں بین الاقوامی مالیاتی انتظامات، تجارتی معاہدوں اور کثیر فریقی نظاموں میں اصلاحات کے لیے ملکی سطح پر قانون سازی ضروری ہو، تاکہ عالمی شراکت داری شہریوں کے لیے بامعنی فوائد فراہم کر سکے۔

آخر میں ہم پائیداری کی طرف آتے ہیں، جو ایک ایسا وعدہ ہے جسے آئندہ نسلوں کے لیے پورا کرنا ہماری نسل کی ذمہ داری ہے۔ اقوام متحدہ کی پائیدار ترقی کے اہداف سے متعلق 2025 کی رپورٹ ایک تشویشناک صورت حال پیش کرتی ہے۔ اس کے مطابق صرف 35 فیصد اہداف درست سمت میں پیش رفت کر رہے ہیں، جبکہ تقریباً 80 کروڑ افراد انتہائی غربت میں زندگی گزار رہے ہیں اور 2.3 ارب افراد کو غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ سبز معیشت کی جانب منتقلی شمولیتی ہونی چاہیے، تاکہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے اقدامات غربت کے خاتمے کی کوششوں کو متاثر نہ کریں اور نہ ہی تجارت میں ایسی پابندیاں پیدا کریں جو اس کی راہ میں رکاوٹ بنیں۔

بھارت کا ترقیاتی سفر اس بات کی روشن مثال ہے کہ اقتصادی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کو کس طرح بیک وقت یکجا کیا جا سکتا ہے۔ 14-2013 سے 23-2022 کے درمیان 24.82 کروڑ افراد کو کثیر جہتی غربت سے باہر نکالا گیا، جو ایک بے مثال کامیابی ہے۔ جل جیون مشن پروگرام ایک ایسی کامیابی کی داستان پیش کرتا ہے جس کی تقلید کی جانی چاہیے۔ اس پروگرام کے تحت دیہی گھرانوں میں نل کے ذریعے پانی کی دستیابی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2019 میں 3.23 کروڑ گھرانوں سے بڑھ کر 2026 تک 15.91 کروڑ گھرانوں تک پہنچ گئی۔ اس مشن کے آغاز سے اب تک 12.68 کروڑ سے زیادہ اضافی دیہی گھرانوں کو نل کے پانی کے کنکشن فراہم کیے گئے ہیں، جس سے پورے دیہی بھارت میں پینے کے صاف پانی تک رسائی بہتر ہوئی ہے۔

اس کے ساتھ ہی سبز معیشت کی جانب ہماری منتقلی بھی تاریخی رہی ہے۔ جولائی 2026 میں بھارت کی مجموعی بجلی پیداواری صلاحیت تقریباً 552 گیگاواٹ تک پہنچ گئی۔ اب اس صلاحیت میں غیر فوسل ذرائع کا حصہ 54 فیصد سے زیادہ ہے۔ ہم نے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق یہ اہم ہدف مقررہ مدت سے پانچ سال پہلے حاصل کر لیا۔ اس سفر میں پارلیمنٹ نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ہم نے توانائی کے تحفظ (ترمیمی) ایکٹ 2022 جیسی دور رس تبدیلیاں لانے والی قانون سازی کی۔ اس سے پائیدار مستقبل کو فروغ دینے کا عمل مسلسل جاری ہے۔ مشن لائف کے ذریعے ہم اجتماعی بیداری پیدا کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ کرۂ ارض کے تحفظ کے لیے دانشمندانہ پالیسیوں کے ساتھ ساتھ ہر شہری کے شعوری انتخاب بھی ضروری ہیں۔

ہماری متعلقہ قوموں کی پارلیمانیں محض قانون ساز ادارے نہیں بلکہ حکمرانی کے اخلاقی اصولوں کی محافظ ہیں، جو عوام کے جمہوری مزاج کی رہنمائی کرتی ہیں۔ میں اور میرے ہم وطن 12ویں برکس پارلیمانی فورم کو ایک اہم موقع سمجھتے ہیں، جس کے ذریعے یہ واضح کیا جا سکتا ہے کہ عالمی حکمرانی دنیا کے ہر شہری کا حق ہے، خواہ اس کا تعلق کسی بھی خطے سے ہو یا وہ ترقی کے کسی بھی مرحلے میں ہو۔ ایک زیادہ منصفانہ، مساوی اور ترقی پسند بین الاقوامی نظام کی تعمیر کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے دوران، آئیے ہم اپنے عوام کے اعتماد کا پاس رکھیں اور اپنے مشترکہ مستقبل کی بنیاد بننے والے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری کے اصولوں کو پہلے سے زیادہ جوش و جذبے کے ساتھ برقرار رکھنے کا عہد کریں۔

(مصنف لوک سبھا کے اسپیکر ہیں۔)

دہشت گردی کے خلاف بھارت اور ازبکستان کا تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

علاقائی سلامتی کے لیے مشترکہ اقدامات کا فیصلہ

نئی دہلی 25 اکتوبر (ایم این این)

بھارت اور ازبکستان نے دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹنے اور قومی و علاقائی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے باہمی تعاون میں اضافے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک نے انتہا پسندی، دہشت گردی کی مالی معاونت اور دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے مشترکہ کوششیں تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق دونوں ممالک کے انسداد دہشت گردی سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کا دسواں اجلاس 22 اکتوبر کو نئی دہلی میں منعقد ہوا، جس میں دہشت گرد تنظیموں سے پیدا ہونے والے موجودہ اور ابھرتے ہوئے خطرات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں انتہا پسندی اور شدت پسندی کے رجحانات کی روک تھام، دہشت گردی کے لیے مالی وسائل کی فراہمی کو روکنے اور دہشت گرد مقاصد کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال جیسے اہم معاملات زیر بحث آئے۔ دونوں ممالک نے بین الاقوامی منظم جرائم اور دہشت گردی کے درمیان روابط کا بھی جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ ان خطرات سے نمٹنے کے لیے علاقائی اور عالمی سطح پر مربوط اقدامات ضروری ہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق بھارت اور ازبکستان نے خفیہ معلومات کے تبادلے، متعلقہ اداروں کی صلاحیتوں میں اضافے اور انسداد دہشت گردی کے موثر طریقوں اور تجربات کے اشتراک کے ذریعے دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں دونوں ممالک کے سکیورٹی اداروں اور متعلقہ حکام کے درمیان تعاون بڑھانے کے امکانات پر بھی بات چیت ہوئی۔ بھارت اور ازبکستان نے اقوام متحدہ، شنگھائی تعاون تنظیم کے علاقائی انسداد دہشت گردی ڈھانچے اور منی لانڈرنگ و دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف سرگرم یوریشین گروپ کے تحت تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان یہ تعاون ایسے وقت میں اہمیت اختیار کر رہا ہے جب وسطی اور جنوبی ایشیا کو سرحد پار دہشت گردی، انتہا پسند تنظیموں اور منظم جرائم جیسے مشترکہ سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق انسداد دہشت گردی سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کا اگلا اجلاس ازبکستان میں منعقد ہوگا، جس کی تاریخ دونوں ممالک باہمی مشاورت سے طے کریں گے۔

پنجاب میں نامیاتی کپاس کی کاشت اور بُنائی سے خواتین کو روزگار ملا: مودی

نئی دہلی 25 اکتوبر (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ پنجاب میں نو ترنجن پہل کے تحت نامیاتی کپاس کی کاشت اور بُنائی کو فروغ دیا جا رہا ہے، جس سے خواتین کو روزگار مل رہا ہے۔ مسٹر مودی نے اتوار کو آل انڈیا ریڈیو سے نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کی 139 ویں قسط میں کہا کہ ملک میں کئی روایتی ہنر نسل در نسل ہماری پہچان کا حصہ رہے ہیں اور اب انہیں نئے تجربات کے ساتھ آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے مالوہ علاقے میں کھیتی وراثت مشن نے نو ترنجن پہل شروع کی ہے۔ اس کے تحت کیمیائی مادوں کے استعمال کے بغیر نامیاتی کپاس اگائی جاتی ہے۔ قدرتی رنگوں والی کپاس بھی اگائی جاتی ہے، جس سے بننے والے دھاگوں اور کپڑوں کو رنگنے کے لیے الگ سے کیمیکلز کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نو ترنجن پنجاب کے مالوہ علاقے میں کھیتی وراثت مشن کی ایک پہل ہے، جس کا مقصد قدرتی طریقوں سے نامیاتی کپاس کی کاشت اور روایتی بُنائی کو فروغ دینا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نو ترنجن پہل کے تحت بُنائی کے اسکول بھی چلائے جا رہے ہیں، جہاں خواتین کو کھڈی پر کپڑا تیار کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ رمن دیپ کور مزدوری کرتی تھیں، لیکن اب وہ ماہر بنکر بن گئی ہیں۔ ریکھا رانی نے تربیت سے پہلے کبھی کھڈی نہیں دیکھی تھی، لیکن ان کے تیار کردہ شال صدر جمہوریہ کو پیش کیے گئے۔ سنیہا دیوی پہلے گھروں میں کام کرتی تھیں اور رجنی کور کھیتوں میں مزدوری کرتی تھیں، لیکن اب بُنائی سے انہیں روزی روٹی کمانے میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے بعد کئی خواتین نامیاتی کپاس کے دھاگوں سے شال، تولیے اور دوسرے کپڑے تیار کر رہی ہیں۔ اس سے ان کی زندگیوں میں خوشحالی آ رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ قومی یوم کھڈی کے موقع پر چند ماہ پہلے انہیں اس ٹیم سے ملنے کا موقع ملا تھا۔ انہوں نے ٹیم کے اراکان کے کام کے تئیں جذبے اور لگن کی ستائش کرتے ہوئے انہیں روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

بھارت کی خواتین کسانوں نے عالمی زرعی شعبے میں نئی مثال قائم کی

نئی دہلی 25 اکتوبر (ایم این این)

بھارت کی خواتین کسان جدید ٹیکنالوجی، ماحول دوست زرعی طریقوں اور اختراعی اقدامات کے ذریعے نہ صرف ملکی زراعت کو تبدیل کر رہی ہیں بلکہ یورپی منڈیوں میں بھارتی زرعی مصنوعات کے لیے نئے مواقع بھی پیدا کر رہی ہیں۔ پیرس میں منعقدہ بین الاقوامی غذائی نمائش سیال پیرس 2026 میں بھارت کی زرعی ترقی، خواتین کو بااختیار بنانے اور پائیدار کاشتکاری کے اقدامات کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ یورو نیوز پر شائع ہونے والی ایک خصوصی رپورٹ کے مطابق 17 سے 21 اکتوبر تک جاری رہنے والی نمائش میں بھارت نے شراکت دار ملک کی حیثیت سے شرکت کی۔ انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کے چیئرمین جاوید اشرف کی قیادت میں 140 سے زائد بھارتی برآمد کنندگان نے اپنی مصنوعات پیش کیں۔ بھارتی پویلین کا موضوع "ہمارے آنے والے کل کی غذائی ضروریات" رکھا گیا تھا۔ جاوید اشرف نے کہا کہ بھارت میں ایک زرعی انقلاب جاری ہے جس کی قیادت چھوٹے کسان کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس تبدیلی کی بنیاد زرعی تحقیق، موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت، پائیداری اور خود کفالت پر ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی کسان اب ڈرون، مصنوعی ذہانت، جدید سینسرز اور انٹرنیٹ آف تھنگز جیسی ٹیکنالوجی استعمال کر رہے ہیں، جن سے پانی، کھاد اور فصلوں کے تحفظ کے وسائل زیادہ موثر انداز میں استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ بھارت کی اس تبدیلی کی ایک نمایاں مثال مہاراشٹر کے ناسک کی خاتون کسان پریانکا گیش موہتے ہیں، جنہوں نے حکومت کی "نمو ڈرون دیدی" اسکیم کے تحت ڈرون چلانے کی تربیت حاصل کی۔ اگست 2024 سے وہ زرعی ڈرون کے ذریعے کھاد کا چھڑکاؤ اور بیجوں کی تقسیم کا کام کر رہی ہیں۔ پریانکا کے مطابق پہلے ایک ایکڑ زمین پر چھڑکاؤ کرنے میں پورا دن اور تقریباً 200 لیٹر پانی استعمال ہوتا تھا، لیکن ڈرون کی مدد سے یہی کام صرف سات سے آٹھ منٹ اور تقریباً 10 لیٹر پانی میں مکمل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرون پائلٹ بننے سے نہ صرف انہیں معاشی مواقع حاصل ہوئے بلکہ معاشرے میں ایک نئی شناخت اور احترام بھی ملا۔ پیرس کی بین الاقوامی نمائش میں شرکت ان کے لیے ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔ اقوام متحدہ نے 2026 کو خواتین کسانوں کا بین الاقوامی سال قرار دیا ہے۔ اس موقع پر بھارت نے خواتین کی قیادت میں چلنے والی کسان تنظیموں اور زرعی کاروباروں کی کامیابیوں کو عالمی سطح پر پیش کیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور یورپی یونین کے درمیان جنوری 2026 میں آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات مکمل ہونے سے بھارتی زرعی اور غذائی مصنوعات کے لیے یورپی منڈیوں میں نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ معاہدے پر سال کے اختتام تک دستخط متوقع ہیں۔ جاوید اشرف کے مطابق گزشتہ ایک دہائی میں یورپ کو بھارتی برآمدات میں 100 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ اس دوران یورپی سرمایہ کاری بھی چار برسوں میں 80 ارب ڈالر سے بڑھ کر 140 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔ بھارت اور فرانس کے درمیان مالی سال 2025-26 میں اشیا کی دوطرفہ تجارت تقریباً 6.13 ارب یورو رہی، جبکہ فرانس کی 38 بڑی سی اے سی 40 کمپنیاں بھارت میں سرگرم ہیں۔ نمائش میں بھارتی برآمد کنندگان نے تیار شدہ غذائی مصنوعات، پودوں سے حاصل ہونے والی پروٹین، چاول، نامیاتی مصنوعات اور اعلیٰ معیار کی پیک شدہ خوراک پیش کی۔ ناگا مرچ اور منقلا کھانا جیسی جغرافیائی شناخت رکھنے والی بھارتی مصنوعات کو بھی خصوصی توجہ حاصل ہوئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی تجارتی ادارے یورپ میں اپنی موجودگی مزید مضبوط بنانے کے لیے فرینکفرٹ، پیرس، میلان اور روٹرڈیم جیسے شہروں میں دفاتر قائم کرنے کے امکانات پر غور کر رہے ہیں۔

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے روسی ڈوما کے چیئرمین کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی

نئی دہلی 25 اکتوبر (ایم این این)

لوک سبھا سکریٹریٹ نے بتایا کہ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اتوار کو روسی فیڈریشن کی وفاقی اسمبلی کے ریاستی ڈوما کے چیئرمین ویاچسلاو وولوڈن کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی، جس میں ہندوستان-روس دوستی، پارلیمانی تعاون اور مختلف شعبوں میں مشغولیت کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے مطابق، برلا نے ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا حوالہ دیا اور دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 80 سال مکمل ہونے کو ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ میٹنگ کے دوران، برلا نے ہندوستان اور روس کی پارلیمانوں کے درمیان بین الپارلیمانی کمیشن کی اگلی میٹنگ کے انعقاد کے امکان کو تلاش کرنے کا مشورہ دیا۔ دونوں اطراف نے ادارہ جاتی پارلیمانی ڈائیلاگ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے پارلیمانی وفود کے باقاعدہ تبادلوں اور نوجوان اور خواتین اراکین پارلیمنٹ کے درمیان مکالمے کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پارلیمانی فرینڈشپ گروپس کے ذریعے دوطرفہ روابط کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ٹیکنالوجی اور عالمی تعاون برلا نے روسی وفد کو سنسد بھاشنی کے ذریعے مختلف ہندوستانی زبانوں میں پارلیمانی کارروائی کو قابل رسائی بنانے کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ سکریٹریٹ نے کہا کہ انہوں نے پارلیمانی کام کاج کو مزید قابل رسائی، موثر اور عوام پر مرکوز بنانے میں ٹیکنالوجی کے کردار کو اجاگر کیا۔ لوک سبھا اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ برکس ممالک کی پارلیمانوں کے درمیان قریبی تعاون سے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے اور ترقی پذیر ممالک کی مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔

یوکرین اور مغربی ایشیا کے تنازعات کی قیمت پوری دنیا چکا رہی ہے
بھارت کی آواز عالمی جذبات کی ترجمان ہے: جے شنکر

نئی دہلی 25 اکتوبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ دنیا اس وقت یوکرین اور مغربی ایشیا کے دو بڑے تنازعات میں الجھی ہوئی ہے اور ان کی سب سے بھاری قیمت وہ معاشرے اور معیشتیں ادا کر رہے ہیں جن کا ان تنازعات سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایسے حالات میں ہم محض خاموش تماشائی بن کر نہیں رہ سکتے۔ بھارت بات چیت اور سفارت کاری پر زور دے کر دراصل عالمی جذبات کی ترجمانی کر رہا ہے اور اس سمت میں دیگر شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ جے امرت مہوتسو عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اتوار کو جے شنکر نے کہا کہ پیچیدہ سپلائی چین، عالمی منڈیوں اور مشترکہ وسائل کے اس دور میں دنیا اس وقت ترقی نہیں کر سکتی جب کچھ حصے خوش حال ہوں اور باقی محرومی کا شکار رہیں۔ ان کے مطابق، ایسی صورت حال مسلسل عدم استحکام کو برقرار رکھنے کا سبب بنتی ہے۔ وزیر خارجہ نے اپنے خطاب میں دہشت گردی کو امن کے لیے ایک سنگین خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض ممالک آج بھی سیاسی مفادات اور مصلحتوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ دہشت گردی کو ریاستی پالیسی کے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ناقابل قبول ہے اور اسے کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جے شنکر نے کہا کہ دنیا کو اس مشترکہ خطرے کے تئیں زیادہ بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف مضبوط عزم کے ساتھ متحد ہو کر کھڑا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے دن کے موقع پر وزیر خارجہ نے کہا کہ انسانیت میں مسابقت اور تعاون کے درمیان توازن کو لے کر ہمیشہ بحث ہوتی رہی ہے اور عالمی سطح پر اس کا اظہار ممالک کے باہمی تعلقات میں بھی دکھائی دیتا ہے۔

اگلے سال کے اوائل میں بحریہ کی آبدوزوں میں دیسی پروپلشن سسٹم نصب کیا جائے گا

نئی دہلی، 24 اکتوبر (یو این آئی)

ہندوستانی بحریہ کی ڈیزل الیکٹرک آبدوزوں کی زیر آب رہنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے تیار کیے گئے دیسی ایئر انڈیپنڈنٹ پروپلشن (اے آئی پی) سسٹم نے ایک اہم سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کی نیول میٹریل ریسرچ لیبارٹری کے تیار کردہ اس نظام کے انرجی ماڈیول کے لینڈ بیسڈ پروٹوٹائپ فیز-2 کا آغاز ہفتے کے روز گجرات کے ہجیرا میں ہوا۔ اگلے مرحلے میں اس ماڈیول کو بجلی پیدا کرنے کے لیے فعال کیا جائے گا اور ہندوستانی بحریہ کے مقررہ معیارات کے مطابق اس کی سخت جانچ کی جائے گی۔ اس کے بعد اسے 2027 کے اوائل میں کلوری کلاس کی آبدوز میں نصب کرنے کے لیے مزاگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ کے حوالے کیا جائے گا۔ یہ پروگرام ہفتے کے روز گجرات کے ہجیرا میں واقع لارسن اینڈ ٹوبرو کے اے ایم نائک ہیوی انجینئرنگ کمپلیکس میں منعقد ہوا۔ دفاعی سکریٹری اور محکمہ دفاعی تحقیق و ترقی کے سربراہ راجیش کمار سنگھ نے ورچوئل طور پر پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ بحریہ کے چیف آف میٹریل وائس ایڈمرل بی شیوا کمار اور ڈی آر ڈی او کے ڈائریکٹر جنرل (نیول سسٹمز اینڈ میٹریل) ڈاکٹر آر بالاسوبرامنین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈی آر ڈی او کے سربراہ نے دیسی اے آئی پی پروگرام میں سائنس دانوں اور صنعتی شعبے کے اشتراک اور تعاون کو سراہا۔

اسرو نے 2029 تک چار آپریشنل لانچ پیڈ کا منصوبہ بنایا ہے۔ چیئرمین وی نارائنن

نئی دہلی 25 اکتوبر (ایم این این)

اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے کہا ہے کہ ہندوستان اپنے خلائی آپریشنز کو نمایاں طور پر وسعت دینے کا ارادہ رکھتا ہے جس میں 2029 تک چار فعال لانچ پیڈز کی توقع ہے۔ خلائی ایجنسی کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، نارائنن نے کہا کہ سیٹلائٹ لانچوں کی بڑھتی ہوئی عالمی مانگ کو پورا کرنے کے لیے تمل ناڈو کے تھوتکوڈی ضلع کے کولاسیکرا پٹنم میں ایک وقف 2000 ایکڑ سمال سیٹلائٹ لانچ وہیکل (SSLV) کمپلیکس تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ واضح کرتے ہوئے کہ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن کی نجکاری نہیں کی جائے گی، انہوں نے زور دیا کہ سیٹلائٹ کی تعیناتی کی بڑھتی ہوئی اور بین الاقوامی مانگ کو پورا کرنے کے لیے نجی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری ضروری ہے۔ اس پہل کے تحت آپریشنل نظام کو سنبھالنے کے لیے اسرو اسٹارٹ اپس اور نجی اداروں کو سنبھالے گا، اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور ہزاروں ہائی ٹیک ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے تکنیکی مہارت کو منتقل کرے گا۔ انہوں نے ہفتے کے روز ایک نجی یونیورسٹی میں گریجویشن کی تقریب میں کہا کہ بھارت 2029 تک چار فعال لانچ پیڈز کے ساتھ اپنے خلائی آپریشنز کو نمایاں طور پر وسعت دے گا، جس کی مدد سے تجارتی آپریشنز کو سنبھالنے کے لیے نجی صنعت کی شراکت داری پر بڑھتے ہوئے انحصار کی حمایت کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کولاسیکرا پٹنم میں آنے والا خلائی اڈہ کلیدی بنیادی ڈھانچہ پیش کرے گا، بشمول انٹیگریشن عمارتیں، لانچ پیڈ، ریل ٹریک سسٹم، اور ٹیلی میٹری، ٹریکنگ اور کمانڈ سسٹم۔ اسرو کے سربراہ نے کہا کہ آنے والا کولاسیکرا پٹنم خلائی اڈہ کی سہولت میں اہم انفراسٹرکچر جیسے انضمام کی عمارتیں، لانچ پیڈ، ریل ٹریک سسٹم، ٹیلی میٹری، ٹریکنگ اور کمانڈ سسٹم شامل ہوں گے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اسرو اگلے دو مہینوں کے اندر پہلا بغیر عملے کے گگنیان ٹیسٹ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اس کے بعد عملے کے مشن سے پہلے دو بغیر عملے کے ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، "یہ ٹیسٹ ماحولیاتی کنٹرول، حفاظتی نظام، عملے کے فرار کے طریقہ کار، اور مختلف دباؤ، درجہ حرارت اور نمی کے حالات میں ماڈیول کے اندرونی حصوں کا جائزہ لیں گے۔" انہوں نے کہا کہ اسرو نے مشن کے لیے تقریباً 8000 زمینی تجربات کامیابی سے کیے ہیں، اور چار خلاباز نامزد افراد فی الحال خصوصی تربیت سے گزر رہے ہیں۔ مزید آگے دیکھتے ہوئے، نارائنن نے چندریان-5 کے منصوبوں کا انکشاف کیا، جو جاپان کی خلائی ایجنسی کے ساتھ ایک اشتراکی قمری مشن ہے جس میں 100 دن کے سطحی تجربات کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا 350 کلوگرام کا روور ہے۔

بھارت دفاعی ساز و سامان کی درآمدات پر انحصار کم کر کے عالمی مینوفیکچرنگ طاقت بننے کی راہ پر

دفاعی کمپنیوں کے منافع میں 208 فیصد اضافہ

نئی دہلی 25 اکتوبر (ایم این این)

بھارت کا دفاعی مینوفیکچرنگ شعبہ ایک بڑی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ ملک اب غیر ملکی ہتھیاروں اور دفاعی ساز و سامان کی درآمدات پر انحصار کم کر کے جدید فوجی ٹیکنالوجی، میزائل، ریڈار، ڈرون اور دیگر دفاعی نظام خود تیار کرنے کی صلاحیت میں تیزی سے اضافہ کر رہا ہے۔ اس تبدیلی کے نتیجے میں بھارتی دفاعی کمپنیوں کی پیداوار، برآمدات اور منافع میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ایک تازہ معاشی تجزیے کے مطابق بھارت کی 26 فہرست شدہ دفاعی اور ایرو اسپیس کمپنیوں کا مجموعی منافع مالی سال 2021 میں 7507 کروڑ روپے تھا، جو مالی سال 2026 میں بڑھ کر 23111 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ اس طرح پانچ برسوں میں ان کمپنیوں کے منافع میں 208 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق دفاعی ٹیکنالوجی کمپنی زین ٹیکنالوجیز کے خالص منافع میں 7757 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ بی ای ایم ایل کے منافع میں 727 فیصد، آسترا مائیکرو ویو پروڈکٹس میں 569 فیصد اور سولر انڈسٹریز میں 503 فیصد اضافہ ہوا۔ بڑی سرکاری دفاعی کمپنیوں نے بھی نمایاں کارکردگی دکھائی۔ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ کا منافع 181 فیصد اضافے کے ساتھ 5،115.9 کروڑ روپے، بھارت الیکٹرانکس کا منافع 191 فیصد اضافے کے ساتھ 5،023.6 کروڑ روپے اور مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز کا منافع 434 فیصد اضافے کے ساتھ 9،421.2 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ بھارت کی دفاعی پیداوار مالی سال 2026 میں تقریباً 1.78 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جبکہ دفاعی برآمدات 38424 کروڑ روپے رہیں۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران دفاعی پیداوار میں اوسطاً 13 فیصد اور برآمدات میں تقریباً 40 فیصد سالانہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی حکومت نے دفاعی شعبے کے بجٹ میں بھی مسلسل اضافہ کیا ہے۔ مالی سال 2014 میں دفاعی بجٹ 2.53 لاکھ کروڑ روپے تھا، جو مالی سال 2027 میں بڑھ کر 7.85 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ دفاعی ساز و سامان کی خریداری کے لیے سرمایہ جاتی اخراجات 1.85 لاکھ کروڑ روپے مقرر کیے گئے ہیں۔ ستمبر 2026 میں بھارت کی ڈیفنس ایکوزیشن کونسل نے تقریباً 1.1 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی خریداری کی تجاویز کو منظوری دی، جن میں سے 98 فیصد ساز و سامان بھارتی کمپنیوں سے حاصل کرنے کا منصوبہ ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ آپریشن سندور نے جدید جنگ میں ڈرون، مصنوعی ذہانت سے چلنے والے کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹمز، سیٹلائٹس اور جدید ریڈار کی اہمیت کو مزید نمایاں کیا۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ
میں نئی تعمیر کا کام شروع
صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع

1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجۃ الکبریٰ منزل
3۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجیے۔
شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں۔

Account No:006101010001532
Darul Uloom Raheemiyaah
IFSC Code :JAK0WULLAR
Current Account
J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے
رقم جمع کر کے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں
تا آپ کو رسید روانہ کر دی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو۔
نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091
المعلن۔ محمد رحمت اللہ
ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

”ووٹ بچاؤ، دیش بچاؤ“ ریلی میں شرکت کا ارادہ / پردیش کانگریس

کانگریس کے تقریباً 5000 کارکن شرکت کریں گے / رمن بھلہ

سرینگر / یو این ایس / جموں و کشمیر سے کانگریس کے تقریباً 5,000 رہنما اور کارکن یکم نومبر کو نئی دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی ایک بڑی قومی ریلی میں شرکت کریں گے۔ پارٹی رہنماؤں نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ کانگریس کی جانب سے 'ووٹ بچاؤ، دیش بچاؤ' مہم کے تحت منعقد کی جانے والی اس ریلی میں مبینہ ووٹ چوری کے معاملے کو اٹھایا جائے گا۔ پارٹی رہنماؤں کے مطابق، اس ریلی میں ملک بھر سے کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں کے علاوہ انڈیا بلاک میں شامل جماعتوں کے نمائندوں کی شرکت بھی متوقع ہے۔ یہ بات جموں میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کانگریس کے پردیش کانگریس کمیٹی (PCC) کے ورکنگ صدر رمن بھلا کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں نے کہی۔ رمن بھلا نے کہا، ”جموں و کشمیر کے ہر ضلع سے کانگریس کارکن ووٹ چوری کے خلاف مقررہ قومی ریلی میں شرکت کریں گے۔ اس ملک کے عوام چیف الیکشن کمشنر کے ذریعے بی جے پی کی جانب سے انتخابی نظام کو ہائی جیک کرنے کی کوشش کو برداشت نہیں کریں گے۔“ پارٹی کے چیف ترجمان نے کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں کانگریس کی جانب سے مبینہ ووٹ چوری کے مختلف طریقوں کے خلاف چلائی جا رہی مہم کو عوام کی جانب سے زبردست حمایت مل رہی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اور جموں ڈویژن کے بانہال میں 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ 24 اکتوبر کو زیادہ تر موسمیاتی مراکز پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت، موسم کے اوسط معیار سے نیچے رہا۔ گلمرگ میں یہ فرق سب سے زیادہ رہا، جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 5.6 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ اس کے بعد کوکرناگ کا نمبر ہے جہاں درجہ حرارت معمول سے 5.2 ڈگری سینٹی گریڈ کم رہا۔ محکمہ موسمیات نے 31 اکتوبر تک جموں و کشمیر بھر میں موسم عام طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔

بقیہ نمبر 2

کی تیار کردہ مصنوعات کو ترجیح دی جائے۔ ان کے مطابق عوام کی یہ حوصلہ افزائی 'ووکل فار لوکل' مہم کو مزید تقویت دے گی اور خود کفیل بھارت کے خواب کو حقیقت بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ دیوالی اور چھٹھ سے قبل صفائی ستھرائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مودی نے شہریوں سے صفائی مہمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اپنے آس پاس کے مقامات صاف رکھنے چاہئیں، کیونکہ چھوٹی چھوٹی کوششیں بھی بڑے مثبت نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔ 'من کی بات' کی 139 ویں قسط ملک بھر میں عوام اور مختلف رہنماؤں نے سنی۔ بھونیشور میں اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے خطاب سنا، جبکہ رانچی میں مرکزی وزیر انپورنا دیوی اور بی جے پی رہنما نتن نوین سمیت دیگر رہنماؤں نے مقامی لوگوں کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی۔ وزیر اعظم نے پروگرام کے 12 سال مکمل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وجے دشمی کے مبارک موقع پر شروع ہونے والا یہ سفر مسلسل جاری ہے اور سامعین نے اس دوران اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'من کی بات' انہیں عام شہریوں کی محنت، ہمت، عزم، لگن اور خدمت کے جذبے کو سراہنے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ ملک کی صدیوں پرانی یاترا کی روایت سے موازنہ کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان کے لیے 'من کی بات' بھی ایک یاترا کی مانند ہے، جس کے ذریعے ملک کے لوگوں کی کوششوں کو قریب سے سمجھنے اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

باوقار دوڑ میں منعقد کرنے والے شہروں کی صف میں شامل کرنے میں مدد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ہندوستان اور بیرون ملک سے آنے والے شرکا جموں و کشمیر کے سفیروں کا کردار ادا کرتے ہیں جو یہاں کی مہمان نوازی اور قدرتی حسن کی یادیں اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ انہوں نے طرز زندگی سے جڑی بیماریوں کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے اور فٹنس کو فروغ دینے میں میراتھن جیسے مقابلوں کے کردار پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ایونٹس لوگوں کو صحت مند عادات اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں اور مسلسل کوشش، نظم و ضبط اور ثابت قدمی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”میراتھن لوگوں کو صحت مند زندگی کی جانب ایک نئی شروعات کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ اس 'کشمیر میراتھن' میں نوجوان شرکا اور 50 برس سے زائد عمر کے تجربہ کار دوڑنے والوں کو دیکھ کر لاکھوں لوگ متاثر ہو سکتے ہیں جو آگے بڑھ کر کم از کم روزانہ کی چہل قدمی کو اپنے معمولات کا حصہ بنائیں گے۔“ انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ میراتھن کے اپنے تجربات سے طاقت حاصل کریں اور آئندہ کے چیلنجوں کا اعتماد اور عزم کے ساتھ سامنا کریں۔ انہوں نے شہریوں بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ عزم، لگن، محنت اور اجتماعی ترقی کے جذبے کے ساتھ ایک 'ترقی یافتہ ہندوستان' اور خود انحصار جموں و کشمیر کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”مستقبل کو تشکیل

سمت میں ڈھالنا ہمارے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ آج یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے مستقبل کی ذمہ داری خود اٹھائیں اور پُرعزم کوششوں کے ذریعے ایک نئی تاریخ رقم کریں۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان اور خود انحصار جموں و کشمیر کے لئے ہمیں ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ایک ایسی ناقابل شکست طاقت تعمیر کرنی ہوگی جو ہر چیلنج کو موقع میں بدل دے۔“ انہوں نے کہا، ”میں جموں و کشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کو سراہتا ہوں جنہوں نے گزشتہ چھ برسوں کے دوران سازگار ماحول قائم کیا جس سے یونین ٹیریٹری میں اس طرح کے باوقار بین الاقوامی سطح کے پروگراموں کے انعقاد کی راہ ہموار ہوئی۔“ اعزازی تقریب میں چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، سیکریٹری محکمہ سیاحت اونی لواسا، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، آئی جی پی کشمیر بجیت کمار، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران، ممتاز شہریوں، کھلاڑیوں اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 4

کے لاٹا کھلا جنگلاتی علاقے میں تلاشی مہم چلا رہی تھی۔ اسی دوران مشتبہ حالت میں نظر آنے والی ایک موٹر سائیکل کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ اس پر سوار دونوں افراد کے پاس سے ہندوستانی اور نیپالی کرنسی برآمد ہوئی۔

بقیہ نمبر 5

مسئلہ اٹھا کر کشمیریوں کی حفاظت کر رہا ہے۔ راجستھان میں پنچایتی راج انتخابات کے دوسرے مرحلے سے متعلق سوال پر شیخاوت نے کہا کہ جمہوری نظام میں پنچایت انتخابات کی انتہائی اہمیت ہے۔ دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے لیے انتخابی مہم کے اب صرف دو دن باقی ہیں۔ اس دوران انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدواروں کی حمایت میں مہم چلانے اور ووٹروں سے بات چیت کا موقع ملا ہے۔

بقیہ نمبر 6

دیتے ہوئے کہا کہ کام کرنے کی لگن ہونی چاہئے وزراء کی تعداد میں اضافہ کوئی معنی نہیں ہے۔ بی جے پی کے اسٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کو مایوس کر دیا ہے اور کابینہ میں توسیع سے پہلے وزیر اعلیٰ کی جانب سے ممبران اسمبلی کی جانب سے انہیں سیج کرنے کا جو بیان سامنے آیا وہ حیران کن ہے آخر اس پارٹی میں کس طرح کے لوگ شامل ہیں اور ان کی سوچ کس حد تک محدود ہو گئی ہے۔ 2024 کے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی نے نیشنل کانفرنس سے ایک لاکھ پچاس ہزار ووٹ زیادہ لئے پھر بھی بھارتیہ جنتا پارٹی اقتدار سے باہر ہے۔ عوام نے جو فیصلہ کیا ہم اسکی قدر کرتے ہیں۔ بی جے پی کی جانب سے این سی کی سرکار کو گرانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ست شرما نے کہا ہمارا کوئی ایسا ارادہ نہیں ہیں ہم اپنی پارٹی کی مضبوط کر رہے ہیں اور جب جموں و کشمیر کے رائے دہندگان بھارتیہ پارٹی کو اقتدار میں لانے کے لئے اپنے ووٹ کا استعمال جب ہم اقتدار عوام کی فلاح و بہبود کے لئے حاصل کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کریں گے۔

بقیہ نمبر 7

تاہم سرینگر پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت محمد اسحاق کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع شوپیاں کے سندو شیر مال علاقے کے رہائشی تھے۔

بقیہ نمبر 8

بروقت کارروائی کے باعث اسپتال میں زیر علاج مریضوں کو بحفاظت باہر نکالنے میں مدد ملی۔ آگ لگنے کی وجوہات اور اس کے نتیجے میں ہونے والے مالی نقصان کی صحیح تفصیلات معلوم کی جا رہی ہیں۔ ایک اور واقعے میں گزشتہ شب سرینگر کے پولیس کنٹرول روم میں کھڑے دو ٹرک بھی آتشزدگی کے باعث نقصان سے دوچار ہوئے۔ حکام کے مطابق، اس واقعے میں دونوں ٹرکوں کو نقصان پہنچا۔ تاہم آگ لگنے کی وجوہات اور نقصان کی تفصیلات کے بارے میں مزید معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔

بقیہ نمبر 9

رہا ہے۔ جب دوڑنے والے شہر کی تاریخی سڑکوں، ڈل جھیل کے کناروں اور مشہور باغات سے گزرتے ہیں، تو یہ میراتھن مسابقتی کھیل، ثقافتی جوش اور وادی کے شاندار مناظر کا ایک منفرد امتزاج پیش کرتا ہے، جس سے بڑے کھیلوں کے مقابلوں کے لئے کشمیر کی حیثیت مزید مستحکم ہوتی ہے۔ اس ایونٹ میں جغرافیائی حدود سے بالاتر ہو کر رجسٹریشنز موصول ہوئیں جو پیشہ ور کھلاڑیوں، فٹنس کے شوقین افراد اور طویل فاصلے تک دوڑنے والوں میں اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاسی کرتا ہیں۔ میراتھن کے لئے 1,807 آن لائن رجسٹریشنز ہوئیں جن میں جموں و کشمیر سے 1,221 شرکا، دیگر ریاستوں سے 513 اور 12 ممالک کی نمائندگی کرنے والے 73 بین الاقوامی دوڑنے والے شامل تھے۔ موقعے پر کی گئی رجسٹریشنز کے ساتھ مجموعی طور پر شرکا کی تعداد 2000 سے تجاوز کر گئی۔ اس تیسرے ایڈیشن میں انعامی رقم کی کل مالیت 3.17 کروڑ روپے ہے جس میں اوپن زمرے کے فاتح کو 25 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے 22 اکتوبر کو پولو ویو میں تین روزہ 'میراتھن ایکسپو' کا افتتاح کیا تھا۔ مقامی کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے دوڑنے والوں کے لئے ایک علیحدہ انعامی زمرہ بھی متعارف کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد مقامی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنا، شرکت کے دائرے کو وسیع کرنا اور جموں و کشمیر کھلاڑیوں کے لئے ایک بڑے پلیٹ فارم پر مقابلہ کرنے اور نمایاں کارکردگی دکھانے کے مزید مواقع پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری دھیرج گپتا، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، سیکریٹری سیاحت اونی لواسا، ڈائریکٹر سیاحت کشمیر سید قمر سجاد اور دیگر سینئر افسران و اہلکار موجود تھے۔

بقیہ نمبر 10

کو مزید وسعت دینے اور مضبوط بنانے پر توجہ دینی ہوگی۔ چار روزہ آپریشن کی نگرانی کرنے والے ایئر چیف مارشل نے کہا کہ عملی اعتبار سے اس کارروائی کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ متعدد متبادل ہمیشہ دستیاب ہونے چاہیے اور مخالف کی حکمت عملی میں تبدیلی کے ساتھ تیزی سے خود کو ڈھالنے کی صلاحیت برقرار رکھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صلاحیتوں پر مبنی فوجی ڈھانچہ اس معاملے میں زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے کیونکہ وہ کسی ایک ذریعہ پر انحصار کرنے کے بجائے مختلف وسائل استعمال کر سکتا ہے۔ اسی لچک نے بھارتیہ فضائیہ کو اپنے ردعمل کو حالات کے مطابق محدود اور متوازن رکھنے کے ساتھ کشیدگی کو قابو میں رکھنے میں بھی مدد دی۔

بقیہ نمبر 11

جغرافیائی حالات میں بھی ماحولیاتی ذمہ دار زراعت کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نامیاتی حیثیت کو روایتی کاشتکاری کے طریقوں کو محفوظ رکھنے، قدرتی وسائل کی حفاظت اور کسانوں کی روزی روٹی کو بہتر بنانے میں مدد کرنی چاہیے۔ جولائی 2026 میں، لیفٹیننٹ گورنر نے لداخ میں زرعی مقاصد کے لیے کیمیائی اور مصنوعی کھادوں کی خریداری، تقسیم، فروخت، مارکیٹنگ اور استعمال پر مکمل پابندی کا حکم دیا۔ اس اقدام کا مقصد نامیاتی سرٹیفکیشن کی حفاظت اور مٹی اور پانی کے وسائل کی حفاظت کرنا ہے۔ انتظامیہ نے تبدیلی کے دوران کسانوں کے لیے مدد کا بھی انتظام کیا تھا۔ مارچ 2026 میں، نامیاتی کھاد کی کھیپ بوائی کے موسم سے پہلے لداخ کے دیہاتوں میں کسانوں میں تقسیم کرنے کے لیے روانہ کی گئی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کو مزید مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عظیم سیاحت، روایات، ترقی، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے نوجوانوں میں اس جذبے کو آگے بڑھانے کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ متنوع بنانے مہاراشٹر اور جموں و کشمیر کے شاندار تہذیبی ورثے کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں خطوں کے تعلیمی اداروں کے طلبا کے درمیان میل جول ہندوستان کے مشترکہ ثقافتی ورثے کو بہتر طور پر سمجھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے دورے پر آئے طلبا کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تیزی سے بدلتے ہوئے جموں و کشمیر میں اپنے تجربات دوسروں کے ساتھ اشتراک کریں جو آج سیاحت، سٹارٹ اپس، زراعت، دستکاری، ٹیکنالوجی اور تعلیم جیسے شعبوں میں نئے مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر ایک غیر معمولی تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے اور ماضی کو پیچھے چھوڑ کر کاروباری سرگرمیوں، تعلیم اور ثقافتی احیا کے ذریعے ایک متحرک، ترقی پسند اور بلند عزائم رکھنے والے خطے کے طور پر ابھر رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”ہڑتالوں اور پتھراؤ کا دور اب ماضی کا حصہ بن چکا ہے۔ آج جموں و کشمیر اپنے ترقی کرتے ہوئے سٹارٹ اپس کی وجہ سے سرخیوں میں ہے جبکہ سکول، کالج اور کاروباری ادارے سال بھر بغیر کسی رکاوٹ کے چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”آج سیاحت، سٹارٹ اپس، زراعت، دستکاری، ٹیکنالوجی اور تعلیم سمیت ہر شعبے میں ترقی کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ جموں و کشمیر کے ہزاروں نوجوان کاروباری افراد کامیابی کی نئی داستانیں رقم کر رہے ہیں۔ سری نگر اور جموں میں تھیٹر، موسیقی اور فنون کے لئے متحرک ماحول فروغ پا رہا ہے جبکہ آرٹ نمائشوں اور ثقافتی تقریبات کو اب اس خطے میں ایک فطری مقام حاصل ہو رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جموں و کشمیر کی بدلتی ہوئی تصویر اپنے ساتھ لے جائیں اور اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو بتائیں کہ آپ نے یہاں کیا دیکھا، کیا تجربہ حاصل کیا اور کیا سیکھا۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے آرٹیفیشل انٹیلی جنس، موسمیاتی تبدیلی اور غلط معلومات کے پھیلاؤ سمیت ابھرتے ہوئے عالمی چیلنجوں کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل ان معاشروں کا ہوگا جو اعتماد، تعاون اور نوجوانوں کی توانائی پر استوار ہوں گے۔ انہوں نے شرکا پر زور دیا کہ وہ پروگرام کے اختتام کے بعد بھی ایک دوسرے سے رابطے برقرار رکھیں، اپنے علم کو سماجی بھلائی کے لئے استعمال کریں اور قومی یکجہتی کے سفیر کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کی بھی حوصلہ افزائی کی کہ وہ طویل مدتی تعلیمی شراکت داریاں قائم کریں جو دونوں اداروں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ قوم کی تعمیر میں بھی معاون ثابت ہوں۔ انہوں نے کہا، ”سائنس اور ٹیکنالوجی میں شراکت داری ضروری ہے۔ معاشرے کے حقیقی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے اپنے علم اور ہنر کا استعمال کریں۔ اپنے آپ کو قومی اتحاد کا سفیر سمجھیں تاکہ ہر نوجوان معاشرے کو جوڑنے والا پل بنانے والا بن سکے۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے مہاراشٹر اور این آئی ٹی سری نگر کے طالب علموں کے ساتھ ایک استفساری نشست کے دوران دیرپا ترقی اور انسانیت کی عظیم تر بھلائی کے لئے ٹیکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔

102

کے ساتھ بارہمولہ اب اس شرح کو 99 فیصد سے تجاوز کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ توقع ہے کہ تازہ ترین جائزے سے اس پیش رفت کو مزید تقویت ملے گی، تاہم اس کا انحصار نتائج کی تصدیق پر ہوگا۔ اس اقدام نے اجاگر کیا کہ عوامی شمولیت کے ذریعے خواندگی کی کوششوں کو بااختیار بنانے، عزت نفس کے تحفظ اور معاشرے کے تمام طبقات کو یکساں مواقع فراہم کرنے والی ایک وسیع تحریک میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

103

کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ مزید برآں، سابقہ مجرمانہ ریکارڈ رکھنے والی 2 گاڑیوں کو تفصیلی تصدیق اور مزید ضروری قانونی کارروائی کے لیے ضبط کیا گیا۔ اوڑی پورہ میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران باتھن، خریو علاقے میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں ملوث 2 ڈمپر ضبط کیے۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن خریو کے ایس ایچ او کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے انجام دی۔ ناکہ چیکنگ کے دوران دونوں ڈمپر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے، جس کے بعد انہیں فوری طور پر ضبط کر لیا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس غیر قانونی کان کنی پر قابو پانے، سڑکوں پر نظم و ضبط یقینی بنانے اور ضلع بھر میں امن و سلامتی برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

104

، جے ایل این ایم ہسپتال، سکمز اور محکمہ اسکول ایجوکیشن کے افسران نے شرکت کی۔ اس موقعے پر تنویر صادق نے محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام جاری ترقیاتی کاموں میں سرعت لائی جائے اور جہاں تک ممکن ہو برفباری اور شدید سردی شروع ہونے سے قبل انہیں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری تاخیر کو ہر صورت میں ختم کیا جانا چاہئے اور محکموں کے درمیان رابطے کی کمی یا بروقت کارروائی نہ ہونے کے باعث عوام کو کسی بھی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑنا چاہئے۔ میٹنگ کے دوران تنویر صادق نے کئی اہم ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ موسم سرما کے دوران عوام کو بجلی، پانی، صحت، صفائی اور دیگر ضروری خدمات کی بلاخلل فراہمی یقینی بنانا متعلقہ محکموں کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ پیشگی تیاریوں کو یقینی بنائیں، عوامی شکایات کا فوری ازالہ کریں اور ترقیاتی کاموں کو شفافیت، جوابدہی اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں۔ اس دوران انہوں نے حلقہ انتخاب زڈی بل میں مختلف تعمیراتی کاموں کا بھی جائزہ لیا، جن میں درگاہ حضرت بل میں باب السلام اور باب الانور، زڈی بل میں باب الزہرا اور ریناواری چوک میں سلطان العارفین گیٹ کی تعمیر کے کام بھی شامل ہیں۔ انہوں نے زڈی بل میں نئے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) اور کاٹھی دروازہ سے نگین دروازہ تک سڑک کی بہتری کے کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ویسٹرن فور شور روڈ، بلیوارڈ روڈ کے ساتھ دھنسنے والے فٹ پاتھوں، زوینار اور گنی کدل میں پینے کے پانی کی فراہمی اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) سے متعلق دیگر مسائل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تنویر صادق نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ زیر التوا کاموں کا جائزہ لے کر تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور ضروری اصلاحی اقدامات ترجیحی بنیادوں پر اٹھائے جائیں۔ انہوں نے پورے حلقہ انتخاب میں صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے، بنیادی سہولیات کو مستحکم کرنے اور میر بحری ڈل میں ہسپتال اور اسکول سے متعلق مسائل کے ازالے پر خصوصی زور دیا۔ اس کے علاوہ موسم سرما کی آمد کے پیش نظر لازمی خدمات کی فراہمی اور ان کے موثر انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

105

ضروریات اور روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات کو بھی اجاگر کیا۔ رفیع احمد میر نے مقامی باشندوں کے مسائل اور شکایات کو بغور سنا اور ان کے ساتھ اٹھائے گئے معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ عوامی مسائل کو اعلیٰ سطح پر متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائیں گے اور ان کے بروقت ازالے کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں کریں گے۔ اس موقع پر رفیع احمد میر نے حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اپنی کاوشیں جاری رکھنے کے حوالے سے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

106

ڈاکٹر میکسن تیکی، آئی ٹی انچارج گورو بالگوترا، تنظیمی سیکریٹری اندر جیت، ضلعی انچارج نارائن سنگھ اور ضلعی معاون انچارج سنجے بروو نے شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ کانگریس اور اس کے اتحادی انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے عمل کے بارے میں گمراہ کن بیانیہ پھیلا کر عوام میں ابہام پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بی جے پی عوام کے سامنے حقائق پیش کر کے اس طرح کے پروپیگنڈے کا بھرپور مقابلہ کرے گی اور لوگوں کو شفاف اور درست انتخابی عمل کی اہمیت سے آگاہ کرے گی۔ ست شرما نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی نظرثانی ایک اہم جمہوری عمل ہے جس کا مقصد ووٹر فہرستوں کی درستگی اور ساکھ کو برقرار رکھنا ہے۔ عوام کو گمراہ کرنے اور غیر ضروری خدشات پیدا کرنے کے بجائے سیاسی جماعتوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمہوری اداروں پر عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی جے پی جھوٹے بیانیے کو بغیر جواب کے نہیں چھوڑے گی بلکہ معاشرے کے ہر طبقے تک حقائق پہنچائے گی۔ ست شرما نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر بھر کے اہم مقامات پر یوم الحاق جوش و خروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منائیں۔ اس دن کی تاریخی اور قومی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 26 اکتوبر خطے کی تاریخ میں خصوصی مقام رکھتا ہے اور یہ دن قومی اتحاد، سالمیت اور ملک کے لیے دی گئی قربانیوں کے تئیں عوام کے عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ست شرما نے پارٹی رہنماؤں کے ساتھ آئندہ پروگراموں اور تنظیمی سرگرمیوں کی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

107

کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں جموں و کشمیر پولیس نے پولیس شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور اتحاد، امن اور قومی سلامتی کی اقدار کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ عوام کی پرجوش شرکت پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط رشتے کی عکاسی کرتی ہے۔ اس اقدام کے ذریعے ان پولیس اہلکاروں کی جرأت، لگن اور بے لوث خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا، جنہوں نے دوران ڈیوٹی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر سینئر پولیس افسران اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

108

طرازی کو پروان چڑھانے میں تعلیمی اداروں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ تقریب کے دوران سیمینار کے کنوینر ڈاکٹر نذرالاسلام نے نوجوانوں کو مثبت سماجی تبدیلی کا فعال حصہ بنانے کے لیے تعلیم، تنقیدی سوچ اور جدت طرازی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیں، مساوات کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور معاشرے کی بہتری کے لیے بامعنی خدمات انجام دیں۔ سیمینار میں نوجوانوں کی قیادت، جامع تعلیم، صنفی مساوات، بیداری اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے سمیت مختلف اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

109

مداخلت اور باہمی تال میل سے نہ صرف مریضوں کی حفاظت یقینی بنائی گئی بلکہ اسپتال اور قریبی عمارتوں کو بھی ممکنہ بڑے نقصان سے بچانے میں مدد ملی۔ آلوک کمار نے رات بھر جاری رہنے والے آپریشن کے دوران اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، جرأت، ٹیم ورک اور مسلسل محنت کو سراہا۔ انہوں نے موثر انداز میں آگ بجھانے، اسپتال کے مریضوں کو بحفاظت منتقل کرنے اور آگ کو ملحقہ املاک تک پھیلنے سے روکنے کے لیے اہلکاروں کی کوششوں کی خصوصی طور پر تعریف کی۔ ڈائریکٹر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ محکمہ جموں و کشمیر بھر میں بروقت اور موثر ہنگامی خدمات فراہم کرنے اور انسانی جانوں و املاک کے تحفظ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کامیاب آپریشن میں تعاون فراہم کرنے پر جموں و کشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف اور دیگر متعلقہ اداروں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ یہ آپریشن فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں کی لگن اور فرض شناسی کا عکاس ہے، جو اپنے نصب العین ”ہم بچانے کے لیے خدمت کرتے ہیں“ پر عمل پیرا ہیں۔

110

کامیاب انعقاد محکمہ تعلیم کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ خواندگی کو فروغ دیا جائے اور بنیادی سطح پر تعلیمی مواقع کو مزید مستحکم بنایا جائے۔ الاس پروگرام کے تحت اس اقدام کا مقصد ناخواندہ بالغ افراد کو خواندگی اور حساب کتاب کی بنیادی مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ زیادہ اعتماد، خود مختاری اور سرگرمی کے ساتھ معاشرے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ یہ اقدام مکمل خواندگی کے حصول اور ایک جامع دیا اختیار کی اڑہ کی تعمیر کے لیے محکمہ تعلیم، اسکول سربراہان، رضاکار اساتذہ اور میدانی سطح پر کام کرنے والے اہلکاروں کی مشترکہ کوششوں کو اجاگر کرتا ہے۔

111

اننت ناگ اور بارہمولہ کی ضلعی انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جے کے سیٹ / لاسٹ امتحان کا کامیابی کے ساتھ انعقاد یونیورسٹی کی ٹیم کی مشترکہ کوششوں اور ضلعی و پولیس انتظامیہ کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی تمام امیدواروں کے لیے منصفانہ، شفاف اور منظم امتحانی عمل کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ پروفیسر نیلوفر خان نے جے کے سیٹ / لاسٹ ایجنسی کے ممبر سیکریٹری پروفیسر اعجاز احمد اور دیگر متعلقہ عہدیداروں کے ہمراہ یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس کے اندر اور باہر قائم متعدد امتحانی مراکز کا دورہ کر کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ امیدواروں کی آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے یونیورسٹی نے خصوصی ٹرانسپورٹ کا بھی انتظام کیا تھا۔ اس مقصد کے لیے مقررہ راستوں پر بسیں چلائی گئیں تاکہ امیدوار با آسانی امتحانی مراکز تک پہنچ سکیں۔

112

بچوں کو قرآن اور حدیث کی تعلیم سے آراستہ کریں، یہی دو جہاں کی کامیابی اور کامرانی ہے۔ اس موقعے پر انجمن تبلیغ اسلام کے برگزیدہ علمائے کرام، جمعیت ہمدانیہ کے صدر الحاج فاروق احمد گنائی اور دیگر تنظیم جات کے پیر حضرات نے بھی مرحوم فقیر ملت حضرت غلام قادر صاحب کی ملی خدمات پر روشنی ڈالی۔ یاد رہے مرحوم قادر بب صاحب اکثر و بیشتر ہر ماہ 11 تاریخ درگاہ پیر دستگیر صاحبؒ خانیار میں تشریف لاتے تھے۔ مقامی ایم ایل اے محمد الطاف کلو نے بھی اس مجلس میں شرکت کی۔ ادھر حضرت بانی اسلام میر سید علی ہمدانیؒ کے محب اور جمعیت ہمدانیہ کے بزرگ رہنما الحاج محمد امین صاحب نقشبندی گر گیروی نقشبندی کے 8 ویں یوم وصال پر خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات بھی ادا کئے گئے۔ جبکہ جواں سال شکیل احمد ساکن رہباب صاحب کے انتقال پر میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ مرحوم کی ایصال ثواب کی مجلس میں سجادہ نشین درگاہ خوشیہ رہباب صاحبؒ الحاج میر سید بہاؤ الدین قادری منطقی اور انتظامیہ کمیٹی صدر حاجی بشیر احمد بٹ، اہل قلم بشیر احمد کوشگر نے بھی مرحوم شکیل احمد خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے جمعیت کے میر غلام محمد ساقی کی طرف سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

سپورٹس ٹائمز

ریباکینا نے فرنانڈیز کو شکست دے کر ننگبو اوپن ٹائٹل کا دفاع کر لیا

ننگبو،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) قازقستان کی ایلینا ریباکینا نے اتوار کو ننگبو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں کینیڈا کی غیر سیڈڈ کھلاڑی لیلہ فرنانڈیز کو یکطرفہ مقابلے میں 2-6، 2-6 سے شکست دے کر اپنے خطاب کا کامیابی سے دفاع کیا۔ عالمی نمبر ایک بننے کے بعد یہ ریباکینا کی پہلی ٹائٹل جیت ہے، جس سے انہیں اگلے ماہ ہونے والے ڈبلیو ٹی اے فائنلز سے قبل اپنی فارم مزید بہتر بنانے کا موقع ملا ہے۔

ننگبو میں اس کامیابی کے ساتھ ریباکینا نے سال کے اختتام پر عالمی نمبر ایک کی پوزیشن برقرار رکھنے کی جانب بھی اہم پیش رفت کی ہے۔ ان کا رواں سیزن شاندار رہا ہے، جس کے دوران انہوں نے پہلے آسٹریلین اوپن اور پھر یو ایس اوپن کا خطاب جیت کر عالمی درجہ بندی میں سرفہرست مقام حاصل کیا۔

خطاب جیتنے کے بعد ریباکینا نے کہا کہ ننگبو کے شائقین کے سامنے کھیلنا ان کے لیے ایک شاندار تجربہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ یہاں ان کا دوسرا سال ہے اور انہوں نے دوسری مرتبہ یہ ٹورنامنٹ جیتا ہے۔ ان کے مطابق ننگبو ان کے لیے ایک خاص مقام رکھتا ہے۔

اس کامیابی کے ساتھ ریباکینا نے رواں سیزن میں ٹور پر سب سے زیادہ چار خطابات جیت لیے ہیں، جبکہ ان کے مجموعی کیریئر کے ٹائٹلز کی تعداد 15 ہو گئی ہے۔

بیجنگ اور ووہان میں مایوس کن نتائج کے بعد ننگبو میں یہ فتح ریباکینا کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اب وہ رواں ہفتے ٹوکیو میں پین پیسیفک اوپن میں حصہ لیں گی، جس کے بعد 8 نومبر سے کیلیفورنیا کے شہر انڈین ویلز میں سیزن کے اختتامی ڈبلیو ٹی اے فائنلز میں اپنے خطاب کا دفاع کریں گی۔

طاقتور کھیل سے کامیابی

ٹورنامنٹ کی ٹاپ سیڈ ریباکینا نے پہلے سیٹ کے پانچویں گیم میں اپنی روایتی طاقتور شاٹس کے ذریعے برتری حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے کراس کورٹ بیک ہینڈ پر ایک زبردست ونر لگا کر اسکور 2-4 کر دیا۔ 27 سالہ کھلاڑی نے صرف 38 منٹ میں پہلا سیٹ اپنے نام کر لیا۔

دنیا کی 30 ویں نمبر کی کھلاڑی لیلہ فرنانڈیز نے دوسرے سیٹ کا آغاز اچھے انداز میں کیا، لیکن ریباکینا نے دباؤ برداشت کرتے ہوئے اپنی کارکردگی کا معیار بلند کیا۔ انہوں نے حریف سے غلطی کروائی اور سروس بریک حاصل کر کے 2-1 کی برتری قائم کر لی۔ اس کے بعد وہ تیزی سے کامیابی کی جانب بڑھیں اور فائنل جیت لیا۔

فرنانڈیز، جنہوں نے گزشتہ ماہ سنگاپور اوپن کا خطاب جیتا تھا، فائنل میں شکست کے باوجود پرامید نظر آئیں۔ ننگبو میں مسلسل سخت مقابلوں کے بعد انہوں نے سیزن کا اختتام مضبوط انداز میں کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

24 سالہ فرنانڈیز نے ریباکینا اور ان کی ٹیم کو شاندار ہفتے اور کامیاب سال پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی اپنی ٹیم بھی سال کے اختتام پر اچھی کارکردگی دکھا رہی ہے۔

اینڈرسن لنکاشائر کے ساتھ 25 سالہ سفر کے اختتام پر مایوس

لندن،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) انگلینڈ کے مایہ ناز فاسٹ بولر جیمز اینڈرسن نے اتوار کو لنکاشائر کی جانب سے ان کے معاہدے کی تجدید نہ کرنے کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کیا۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والے بولر اور ان کی آبائی کاؤنٹی کے درمیان 25 سالہ وابستگی ختم ہو گئی ہے۔

اینڈرسن نے انگلینڈ کی جانب سے ٹیسٹ کرکٹ میں 704 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اب لنکاشائر سے الگ ہو جائیں گے، کیونکہ کاؤنٹی 44 سالہ تجربہ کار بولر کے بغیر آگے بڑھنے اور کاؤنٹی چیمپئن شپ کے ڈویژن ٹو سے ڈویژن ون میں ترقی حاصل کرنے کی کوشش کے لیے اپنی ٹیم کی ازسرنو تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

تجربہ کار فاسٹ بولر نے لنکاشائر کی جانب سے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 112 میچ کھیلے اور اس دوران 443 وکٹیں حاصل کیں۔ وہ 2011 میں کاؤنٹی چیمپئن شپ کا خطاب جیتنے والی لنکاشائر کی ٹیم کا بھی حصہ تھے۔

اینڈرسن نے ایک بیان میں کہا کہ وہ بچپن ہی سے لنکاشائر کی حمایت کرتے آئے ہیں، اس لیے 25 سال تک اس کاؤنٹی کی نمائندگی کرنا ان کے لیے ایک خواب کی تعبیر تھی۔ انہوں نے کہا کہ اولڈ ٹریفورڈ کے میدان میں لنکاشائر کی جانب سے کھیلنے کے لیے اترنا ہمیشہ ان کے لیے ایک خاص تجربہ رہا ہے۔ اس دوران ان کی کئی یادیں وابستہ ہیں، جن میں ٹیم کا کپتان بننے کا اعزاز بھی شامل ہے۔

اینڈرسن نے مزید کہا کہ اگر فیصلہ ان کے ہاتھ میں ہوتا تو ان کا لنکاشائر کے ساتھ سفر اس انداز میں ختم نہ ہوتا، تاہم وہ مستقبل کے لیے ٹیم کے کھلاڑیوں اور شائقین کے لیے نیک خواہشات رکھتے ہیں۔

ماسکو 2030 کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا

ماسکو،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) بین الاقوامی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن (آئی ڈبلیو ایف) نے اتوار کو اعلان کیا کہ روسی دارالحکومت ماسکو 2030 کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔

یوکرین جنگ شروع ہونے کے بعد سے روس میں اولمپک کھیلوں، خواہ وہ سمر اولمپکس کے ہوں یا سرمائی اولمپکس کے، کسی بھی کھیل کی عالمی چیمپئن شپ منعقد نہیں ہوئی ہے۔ سال 2025 کی عالمی ایکواٹکس چیمپئن شپ کی میزبانی ابتدا میں روسی شہر کازان کو دی گئی تھی، تاہم بعد میں ان مقابلوں کو سنگاپور منتقل کر دیا گیا تھا۔

آئی ڈبلیو ایف نے ایک بیان میں کہا کہ سینئر عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ کا 2029 کا ایڈیشن بھارت کے شہر احمد آباد میں منعقد ہوگا، جبکہ 2030 کے ایڈیشن کی میزبانی روس کا شہر ماسکو کرے گا۔

ماسکو میں 1983 کے بعد پہلی مرتبہ عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ منعقد ہوگی۔

آئی ڈبلیو ایف کے جنرل سیکریٹری جوزے کوینونیس نے کہا کہ فیڈریشن کو میزبانی کے لیے موصول ہونے والی تمام درخواستیں بہترین تھیں اور انہیں یقین ہے کہ متعلقہ ممالک میں منعقد ہونے والی چیمپئن شپ کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

روس اور بیلاروس کی ویٹ لفٹرز جولائی میں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کی جانب سے روسی اولمپک کمیٹی کی معطلی عارضی طور پر اٹھائے جانے کے بعد سے آئی ڈبلیو ایف کے مقابلوں میں حصہ لینے کے اہل ہیں۔ اس اقدام کو روس کی بین الاقوامی کھیلوں میں بتدریج واپسی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ آئی او سی کے ایگزیکٹو بورڈ نے روسی اولمپک کمیٹی کی معطلی ختم کرتے وقت کہا تھا کہ کھلاڑیوں کو ان کی حکومتوں کے اقدامات کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جانا چاہیے۔ تاہم ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ آیا روسی کھلاڑی اولمپک کھیلوں میں اپنے قومی پرچم، قومی رنگوں اور قومی ترانے کے ساتھ حصہ لے سکیں گے یا نہیں۔ یوکرین کی قومی اولمپک کمیٹی نے آئی او سی کے اس فیصلے کے خلاف کھیلوں کی ثالثی عدالت (سی اے ایس) میں اپیل دائر کی ہے۔ روسی اولمپک کمیٹی کو اکتوبر 2023 میں اس وقت معطل کر دیا گیا تھا جب اس نے یوکرین کے روس کے زیر قبضہ علاقوں لوہانسک، دونیتسک، خیرسون اور زاپوریژیا میں علاقائی اولمپک کونسلوں کو تسلیم کیا تھا۔

ڈاکار ریلی 2027 سعودی عرب میں منعقد نہیں ہوگی

ریاض،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) ڈاکار ریلی 2027 سعودی عرب میں منعقد نہیں ہوگی۔ مقابلے کے منتظم ادارے اموری اسپورٹ آرگنائزیشن (اے ایس او) نے اتوار کو اعلان کیا کہ علاقائی سلامتی سے متعلق خدشات کے پیش نظر آئندہ سال ہونے والی ریلی کو سعودی عرب سے کسی دوسرے مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

اے ایس او نے اپنے بیان میں کہا کہ اموری اسپورٹ آرگنائزیشن اور سعودی موٹر اسپورٹ کمپنی نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ 9 سے 15 جنوری 2027 تک طے شدہ ڈاکار سعودی عرب ریلی حالیہ علاقائی حالات کے پیش نظر مملکت میں منعقد نہیں ہوگی۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ ایک غیر معمولی فیصلہ ہے اور اسے صرف اسی ایک ایڈیشن کے لیے کیا گیا ہے۔

یہ ریلی جنوری میں منعقد ہونے والی تھی اور 2020 سے مسلسل سعودی عرب میں منعقد کی جا رہی تھی۔ اے ایس او نے ایک بیان میں کہا کہ مقابلوں کے نئے مقام کا اعلان آئندہ چند روز میں کیا جائے گا۔

رائٹرز نے بدھ کو عالمی ریلی ریڈ چیمپئن شپ سے وابستہ ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی تھی کہ 2027 کی ڈاکار ریلی افریقہ میں منعقد ہو سکتی ہے۔

اس سے قبل گالف کی ایشین ٹور نے سعودی انٹرنیشنل ٹورنامنٹ غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا تھا، جبکہ سائیکلنگ کی ارین ورلڈ چیمپئن شپ رواں ماہ منسوخ کر دی گئی۔ اسی طرح ٹینس کے سکس کنگز سلیم ٹورنامنٹ کو بھی ملتوی کر کے دسمبر تک منتقل کر دیا گیا ہے۔

عالمی ریلی چیمپئن شپ نے بھی اپنے مقابلوں کے کیلنڈر سے سعودی عرب کو خارج کر دیا تھا۔

میڈویڈیو نے الماتی اوپن ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کر لیا

الماتی،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) روس کے ٹاپ سیڈ ٹینس کھلاڑی ڈینیئل میڈویڈیو نے اتوار کو الماتی اوپن کے فائنل میں نکولوز باسیلاشویلی کو شکست دے کر اپنے خطاب کا کامیابی سے دفاع کیا۔ میڈویڈیو نے پہلا سیٹ ہارنے کے باوجود شاندار واپسی کرتے ہوئے 7-6(6)، 1-6 اور 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ یہ رواں سال اے ٹی پی ٹور میں ان کا چوتھا خطاب ہے۔

اس کامیابی سے میڈویڈیو کے لیے اے ٹی پی فائنلز میں اپنی جگہ یقینی بنانے کی امیدیں مزید روشن ہو گئی ہیں۔ وہ 2020 میں بھی اس ٹورنامنٹ کا خطاب جیت چکے ہیں۔ الیگزینڈر زویریو، کارلوس الکاراز اور جین سنر پہلے ہی اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں، جبکہ انجری کے باعث جنک سنر 15 سے 22 نومبر تک اٹلی کے شہر ٹورین میں ہونے والے سیزن کے اختتامی ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لیں گے۔ اس مقابلے میں دنیا کے آٹھ بہترین کھلاڑی شرکت کرتے ہیں۔

الماتی اوپن کا خطاب برقرار رکھنے کے بعد میڈویڈیو نے کہا کہ وہ ہمیشہ سے سمجھتے آئے ہیں کہ کسی کامیابی کے لیے قسمت، وقت اور مناسب موقع بھی اہم ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود کو تازہ دم اور جسمانی طور پر مکمل طور پر فٹ محسوس کر رہے تھے، اس لیے اپنے کیریئر میں پہلی مرتبہ کسی ٹورنامنٹ کا خطاب برقرار رکھنے پر انہیں خوشی ہے۔

سابق یو ایس اوپن چیمپئن میڈویڈیو نے پہلے سیٹ میں دو سیٹ پوائنٹس بچا کر مقابلے کو ٹائی بریکر تک پہنچایا، لیکن کوالیفائنگ مرحلے سے فائنل تک پہنچنے والے جارجیا کے کھلاڑی باسیلاشویلی نے طاقتور کراس کورٹ بیک ہینڈ شاٹ کے ذریعے سیٹ اپنے نام کر لیا۔ عالمی درجہ بندی میں 128 ویں نمبر پر موجود باسیلاشویلی نے اس مرحلے پر میڈویڈیو کو سخت مقابلہ دیا۔

اوساکا کو بہترین فارم کی بحالی کا یقین

ریٹائرمنٹ کا خیال بھی ذہن میں آنے لگا

ٹوکیو،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) سابق عالمی نمبر ایک جاپانی ٹینس کھلاڑی ناؤمی اوساکا نے کہا ہے کہ وہ اپنی اس بہترین فارم کو دوبارہ حاصل کرنے کے قریب ہیں جس کی بدولت انہوں نے چار گرینڈ سلام خطاب جیتے تھے۔ تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ ریٹائرمنٹ کے بارے میں بھی سوچتی ہیں اور اکثر یہ سوال ان کے ذہن میں آتا ہے کہ وہ مزید کتنے عرصے تک ٹینس کھیلتی رہیں گی۔ 29 سالہ اوساکا بیٹی کی پیدائش کے بعد 15 ماہ تک ٹینس سے دور رہی تھیں اور 2024 میں دوبارہ کھیل میں واپس آئی تھیں۔ اب وہ آئندہ ہفتے ٹوکیو میں ہونے والے پین پیسیفک اوپن میں شرکت کریں گی جہاں انہیں ساتویں سیڈ دی گئی ہے۔ اوساکا نے اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مشکل صورتحال ہے اور بعض اوقات وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچتے ہوئے خود سے سوال کرتی ہیں کہ وہ مزید کتنے عرصے تک کھیل جاری رکھ سکیں گی۔

نیو لینڈز میں آسٹریلیا کو بلے اور گیند کے علاوہ ذہنی امتحان کا سامنا

اسٹیو اسمتھ کے لیے 2018 کے بال ٹیمپرنگ تنازعے کی یادیں پھر تازہ ہونے کا امکان

کیپ ٹاؤن،25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم منگل سے نیو لینڈز میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے فیصلہ کن تیسرے ٹیسٹ میں میدان میں اترے گی۔ یہ وہی مقام ہے جہاں آسٹریلوی کرکٹ کی تاریخ کے تاریک ترین دنوں میں سے ایک کی یادیں وابستہ ہیں۔ اس بار آسٹریلوی کھلاڑیوں کو اپنی مہارت کے ساتھ ساتھ ذہنی دباؤ کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آسٹریلیا کے کئی کھلاڑیوں، بالخصوص سابق کپتان اسٹیو اسمتھ کے لیے یہ مقابلہ ذاتی طور پر اہم ہوگا۔ اسمتھ 2018 میں بال ٹیمپرنگ کے بدنام زمانہ تنازعے، جسے سینڈ پیپر گیٹ کہا جاتا ہے، کے مرکزی کرداروں میں شامل تھے۔

موجودہ کپتان پیٹ کمنز، فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ اور اسپنر نیتھن لائن بھی اس وقت آسٹریلوی ٹیم کا حصہ تھے۔ تاہم ان کھلاڑیوں کا کہنا ہے کہ انہیں سینڈ پیپر کے ذریعے گیند کی حالت تبدیل کرنے کی کوشش کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا۔

آٹھ سال قبل اس تنازعے کے بعد آسٹریلیا میں شدید ردعمل کا سب سے زیادہ سامنا اسٹیو اسمتھ کو کرنا پڑا تھا۔ موجودہ دورے پر بھی وہ اپنی توقعات کے مطابق کارکردگی پیش نہیں کر سکے اور ان کی بیٹنگ اوسط 20 رنز سے کچھ زیادہ رہی ہے۔ ایسے میں نیو لینڈز کا ٹیسٹ ان کے لیے اپنی کارکردگی بہتر بنانے اور ماضی کی تلخ یادوں سے آگے بڑھنے کا بہترین موقع ثابت ہو سکتا ہے۔

اب تک جنوبی افریقہ میں سینڈ پیپر گیٹ کے حوالے سے زیادہ گفتگو نہیں ہوئی، تاہم نیو لینڈز میں اس معاملے کا دوبارہ ذکر ہونے کا امکان ہے۔ اس میچ کے ابتدائی تین دنوں کے ٹکٹوں کی فروخت اچھی رہی ہے، جبکہ ڈربن اور گقیبرہا میں کھیلے گئے پہلے دو ٹیسٹ میچوں کے دوران شائقین کی تعداد کم رہی تھی۔

آسٹریلیا کے اوپنر ٹریوس ہیڈ نے اسٹیو اسمتھ کے بارے میں کہا کہ وہ اس صورتحال سے بخوبی نمٹ لیں گے۔ ان کے مطابق، اسمتھ نے 2019 میں انگلینڈ کے دورے کے دوران بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا تھا۔ ٹیم ان کی حمایت کرتی ہے اور وہ ماضی میں بہت کچھ برداشت کر چکے ہیں، لیکن ان حالات کو اچھی طرح سنبھالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہیڈ نے کہا کہ بعض اوقات ایسے حالات اسمتھ کی بہترین کارکردگی سامنے لانے کا سبب بھی بنتے ہیں، جیسا کہ ماضی میں دیکھا گیا ہے۔

ہرمن پریت کور اور دیپتی شرما کی سنچریاں، بھارت کو 0-2 کی ناقابلِ شکست برتری

وڈودرا، 25 اکتوبر (یو این آئی) ہرمن پریت کور (126 رنز) کی شاندار سنچری، دیپتی شرما (ناٹ آؤٹ 106 رنز) اور 32 رنز کے عوض تین وکٹیں) کی آل راؤنڈ کارکردگی اور دیشوتی شرما (39 رنز کے عوض چار وکٹیں) کی تباہ کن گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو دوسرے ون ڈے میچ میں زمبابوے کو 121 رنز سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر لی۔

ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے چھ وکٹوں کے نقصان پر 328 رنز کا بڑا اسکور بنایا، جس کے جواب میں زمبابوے کی پوری ٹیم 48.5 اوورز میں 207 رنز پر سمٹ گئی۔ دیپتی شرما نے سنچری بنانے کے علاوہ تین وکٹیں حاصل کر کے اپنی آل راؤنڈ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جبکہ دیشوتی شرما نے بھی چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ تاہم بھارت کے بڑے اسکور کی بنیاد ہرمن پریت کور اور پرتیکا راول نے رکھی۔ ابتدائی مرحلے میں بھارت نے اپنے دو وکٹ جلد گنوا دیے تھے، لیکن دونوں بلے بازوں نے ذمہ دارانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ٹیم کو سنبھالا۔ تین میچوں کی سیریز میں بھارت کو اب 0-2 کی فیصلہ کن برتری حاصل ہو گئی ہے۔ ہرمن پریت نے 121 گیندوں پر 15 چوکے لگائے، جبکہ دیپتی نے 86 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 15 چوکے جڑے۔

زمبابوے کی جانب سے اوپنر موڈیسٹر مشقیکوانے سب سے زیادہ 49 رنز بنائے۔ چپو موگیری ٹرنیانو نے 46، بیلوو تیاننے 34 اور کپتان جوزفین انکومونے 22 رنز اسکور کیے۔ اس سے قبل میچ کی ابتدائی تین اوورز میں ہی اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما کے جلد آؤٹ ہونے سے بھارتی ٹیم میں مایوسی اور غیر یقینی کی صورت حال پیدا ہو گئی تھی۔ تاہم جلد ہی یہ کیفیت اعتماد میں بدل گئی، جب ہرمن پریت کور اور بہترین فارم میں کھیل رہی پرتیکا راول (61 رنز) نے ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں نے تیسرے وکٹ کے لیے 124 رنز کی شراکت قائم کی اور مشکل صورت حال سے ٹیم کو نکال کر اننگز کو دوبارہ مستحکم کیا۔

پرتیکا کا اعتماد بڑھتا گیا اور انہوں نے اسپن گیند بازوں کے خلاف عمدہ حکمت عملی کے ساتھ بیٹنگ کی۔ تاہم نصف سنچری مکمل کرنے کے فوراً بعد لیفٹ آرم اسپنر کو چیلنج کرنے کی کوشش میں وہ ڈیپ مڈ وکٹ پر کیچ آؤٹ ہو گئیں۔ تجربہ کار بیٹسمین کے پاس اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا بہترین موقع تھا لیکن 29 سالہ کھلاڑی اننگز کے آغاز ہی میں وکٹ گنوا بیٹھیں۔ چھٹے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والی دیپتی شرما نے شاندار کھیل پیش کیا۔ انہوں نے سویپ شاٹس کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے کئی چوکے لگائے اور محض 37 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کر لی۔

ثانیہ مرزا اور مہیش بھوپتی ٹینس ایسوسی ایشن کے انتخابات میں شامل، لینڈر پیس فہرست سے باہر

نئی دہلی، 25 اکتوبر (نیوز ڈیسک): ہندوستانی ٹینس کے نامور کھلاڑی مہیش بھوپتی اور ثانیہ مرزا نے آل انڈیا ٹینس ایسوسی ایشن (اے آئی ٹی اے) کے انتخابات میں نائب صدر کے عہدے کی دوڑ میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ دونوں نے 7 نومبر کو ہونے والے انتخابات سے قبل اسپورٹس پرسن آف آؤٹ اسٹینڈنگ میرٹ (ایس او ایم) کے لیے اپنی نامزدگیاں داخل کی ہیں۔ تاہم، بنگال ٹینس ایسوسی ایشن کی جانب سے اے آئی ٹی اے کے صدر کے عہدے کے لیے حمایت حاصل کرنے والے لینڈر پیس نامزد امیدواروں کی فہرست میں شامل نہیں ہیں، جس سے موجودہ ملازمتی ضوابط کے تحت ان کے صدر کے انتخاب میں حصہ لینے کی امیدوں کو بڑا دھچکا لگا ہے۔

میکس ورسٹاپن کی ریڑھ کی ہڈی کو فارمولا ون میں برسوں کی ریسنگ سے نقصان پہنچا

نئی دہلی، 25 اکتوبر: نیوز ڈیسک: فارمولا ون کے چار مرتبہ عالمی چیمپئن میکس ورسٹاپن نے انکشاف کیا ہے کہ برسوں تک اعلیٰ سطح پر ریسنگ میں حصہ لینے کے باعث ان کی ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے کو تشویش ناک نقصان پہنچا ہے۔ ریڈ بل کے ڈرائیور نے کہا کہ طبی معائنے کے دوران سامنے آنے والے نتائج نے جدید فارمولا ون کاروں میں ریسنگ کے جسمانی اثرات کو نمایاں کر دیا ہے۔ نیدرلینڈز سے تعلق رکھنے والے ورسٹاپن نے امریکہ کے شہر آسٹن میں سرکٹ آف دی امریکاز پر ہونے والی یو ایس گراں پری سے قبل یہ معاملہ اٹھایا۔ اس سرکٹ کی ناہموار سطح ڈرائیوروں کے لیے تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ ورسٹاپن کے مطابق جدید ایف ون کاروں سے پیدا ہونے والی قوتیں، خصوصاً ٹریک کے ناہموار حصوں سے گزرتے وقت لگنے والے شدید جھٹکے، ڈرائیوروں کے جسم پر غیر معمولی دباؤ ڈالتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان حالات کو مسلسل برداشت کیا جاتا رہا تو مستقبل میں ڈرائیوروں کو زیادہ سنگین جسمانی مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

این سی یونگ سے مسلسل 11ویں شکست
پی وی سندھو فرانسیسی اوپن کی رنر اپ رہیں

پیرس، 25 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی پی وی سندھو کو اتوار کو فرانسیسی اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین سنگلز فائنل میں جنوبی کوریا کی عالمی نمبر ایک اور موجودہ اولمپک و عالمی چیمپئن این سی یونگ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

دو بار کی اولمپک تمغہ فاتح سندھو کو ایرینا گرینڈ پیرس میں کھیلے گئے فائنل میں این سی یونگ نے 21-16، 11-21، 21-12 سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی سندھو کا این سی یونگ کے خلاف مسلسل 11 میچوں میں شکست کا سلسلہ برقرار رہا۔ پہلا گیم سندھو نے 21-16 سے جیت کر برتری حاصل کی، لیکن این سی یونگ نے دوسرے گیم میں 21-11 سے واپسی کی۔

فیصلہ کن گیم میں بھی سندھو نے ابتدائی طور پر سخت مقابلہ کیا، تاہم جنوبی کوریائی کھلاڑی نے مسلسل چھ پوائنٹس حاصل کر کے 9-15 کی برتری بنائی اور 21-12 سے گیم جیت کر خطاب اپنے نام کر لیا۔

این سی یونگ کی یہ مسلسل 50ویں جیت ہے اور 2026 میں ان کا ریکارڈ 1-66 ہو گیا ہے۔ فرانسیسی اوپن اس سال ان کا 10واں خطاب ہے۔ سندھو کی این سی یونگ کے خلاف 11 مقابلوں میں یہ صرف دوسرا موقع تھا جب انہوں نے کوئی گیم جیتا۔

فرانسیسی اوپن جیتنے والی آخری ہندوستانی خاتون اپرنا پوپٹ تھیں، جنہوں نے 1998 میں خطاب حاصل کیا تھا۔ سائنا نہوال 2012 میں رنر اپ رہی تھیں۔ ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی 2024 میں مردوں کے ڈبلز کا خطاب جیتنے والے ہندوستان کے حالیہ فرانسیسی اوپن چیمپئن ہیں۔

ممبئی میں ورلڈ سیریز کا دلچسپ اعادہ
یانکیز نے ڈوجرز کو شکست دے کر خطاب جیت لیا

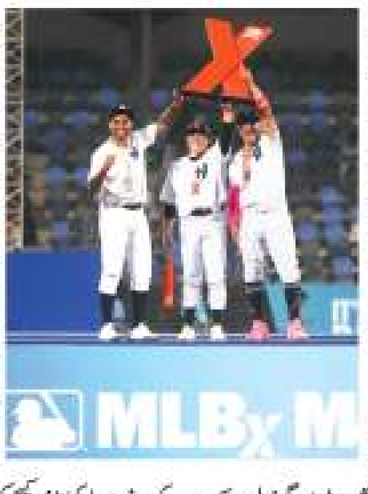

ممبئی، 25 اکتوبر (نیوز ڈیسک) ممبئی کے اندھیری اسپورٹس کمپلیکس میں ہفتے کے روز کرکٹ شائقین کی بڑی تعداد جمع ہوئی، جہاں انہوں نے بھارت کے عالمی کپ فاتح کپتان سوریہ کمار یادو کو بلا گھماتے دیکھا، لیکن یہ وہ کھیل نہیں تھا جسے دیکھنے کے وہ عادی ہیں۔ موقع میجر لیگ بیس بال (ایم ایل بی) کے تیز رفتار تین کھلاڑیوں پر مشتمل مقابلے کا تھا جس کا انعقاد پہلی بار بھارت میں کیا گیا۔

بھارتی کرکٹرز سوریہ کمار یادو، شاردل ٹھاکر، دیپک چاہر اور روہا یادو نے میجر لیگ بیس بال کے سابق کھلاڑیوں ٹک سوئشر، ایڈرین گونزالیز، جیک آرنکا اور جوئی گوجر کے ساتھ ان تین کھلاڑیوں پر مشتمل ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ منتظمین نے اس مقابلے کو کرکٹ اور بیس بال کے درمیان رابطہ مضبوط بنانے کی ایک کوشش قرار دیا۔

مقابلے میں شامل چاروں ٹیموں میں بیس بال کا ایک سابق کھلاڑی، ایک بھارتی کرکٹر اور ایک امریکی سافٹ بال کھلاڑی شامل تھا۔ مقابلے کے پوائنٹس کا نظام طاقت کے ساتھ درست نشانہ لگانے کی صلاحیت کو بھی اہمیت دیتا تھا۔ گیند کو میدان سے باہر بھیج کر ہوم رن بنانے پر دو پوائنٹس ملتے تھے، جبکہ مقررہ ہدف والے حصے کو نشانہ بنانے پر چار پوائنٹس دیے جاتے تھے۔ فیلڈنگ کرنے والے کھلاڑی کیچ پکڑنے پر ایک پوائنٹ حاصل کرتے تھے، جبکہ مسلسل پانچ مرتبہ گیند کو میدان سے باہر مارنے کی صورت میں ٹیم کے مجموعی پوائنٹس دوگنے ہو جاتے تھے۔

نیوزی لینڈ اے کی برتری کے بعد پڈیکل اور سدرشن نے ہندوستانی اننگز سنبھالی

لنکن، 25 اکتوبر (یو این آئی) دیودت پڈیکل (ناٹ آؤٹ 56) اور سائی سدرشن (ناٹ آؤٹ 39) کی 96 رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کی بدولت ہندوستان نے نیوزی لینڈ اے کے خلاف پہلے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ کے دوسرے دن واپسی کی کوشش کی۔ نیوزی لینڈ اے نے پہلی اننگز میں 204 رنز کی مضبوط برتری حاصل کی تھی، جس کے جواب میں ہندوستان نے اپنے دونوں اوپنرز جلد گنوا دیے، لیکن پڈیکل اور سدرشن نے اننگز کو سنبھال لیا۔ ہندوستان اب بھی 98 رنز پیچھے ہے اور اس کی آٹھ وکٹیں باقی ہیں۔ 204 رنز کے خسارے کے بعد دوسری اننگز شروع کرنے والی ہندوستانی ٹیم کو پہلے ہی 30 منٹ میں یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کے آؤٹ ہونے سے بڑا دھچکا لگا۔ جیسوال نے پہلی ہی گیند پر چوکا لگایا لیکن چوتھے اوور کے آغاز میں سائمن کین کی شارٹ گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ اگلے ہی اوور میں راہل ہٹ وکٹ ہو گئے اور گیند کو اسٹمپس سے ٹکرانے سے روکنے کی کوشش میں ان کا بلا آف اسٹمپ سے جا ٹکرایا۔ نمبر تین کی جگہ کے دعویدار پڈیکل اور سدرشن نے اس کے بعد ذمہ دارانہ بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کو مزید نقصان سے بچایا۔ پڈیکل کو ابتدائی موقع ملنے کے بعد انہوں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ناٹ آؤٹ نصف سنچری مکمل کی۔ سدرشن 39 رنز پر ناٹ آؤٹ ہیں اور دونوں کے درمیان 96 رنز کی شراکت داری قائم ہو چکی ہے۔

شاداب خان کی سنسنی خیز اننگز، پاکستان نے ایک وکٹ سے فتح حاصل کی

لاہور، 25 اکتوبر: نیوز ڈیسک: پاکستان نے شاداب خان کی شاندار اور ناقابلِ شکست سنچری کی بدولت انگلینڈ کو سنسنی خیز مقابلے میں ایک وکٹ سے شکست دے کر سہ فریقی سیریز کے فائنل میں جگہ بنالی۔ شاداب نے حارث رؤف کے ساتھ دسویں وکٹ کے لیے ناقابلِ شکست 89 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کر کے پاکستان کو ناممکن دکھائی دینے والی فتح سے ہمکنار کیا۔ پاکستان نے 242 رنز کا ہدف 9 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا، جبکہ انگلینڈ کی ٹیم 241 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ شاداب خان نے 113 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی، جبکہ حارث رؤف 19 گیندوں پر 7 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دونوں بلے بازوں کی شراکت ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں کامیاب رن چیز کے دوران دسویں وکٹ کے لیے سب سے بڑی شراکت قرار پائی۔ ایک موقع پر پاکستان کے 154 رنز پر 9 کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے اور فتح کی امیدیں تقریباً ختم ہو چکی تھیں، لیکن شاداب نے غیر معمولی حوصلے اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کا نقشہ بدل دیا۔

انگلینڈ نے جمعرات کو 429 رنز کا بڑا مجموعہ بنانے کے باوجود اس کا دفاع کرنے میں ناکامی کا سامنا کیا تھا، جبکہ اتوار کو بھی ٹیم ہدف کا دفاع کرنے میں ناکام رہی، تاہم اس مرتبہ شکست کا انداز کہیں زیادہ ڈرامائی تھا۔

بورن ماؤتھ کے ہاتھوں مانچسٹر یونائیٹڈ کو شرمناک شکست، کیرک کی برطرفی کا خطرہ بڑھ گیا

مانچسٹر، 25 اکتوبر: مانچسٹر یونائیٹڈ کو اپنے ہوم گراؤنڈ اولڈ ٹریفورڈ میں بورن ماؤتھ کے ہاتھوں 0-3 کی شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد ٹیم کے منیجر مائیکل کیرک پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے۔ کلب کے چیف ایگزیکٹو عمر بیرادا اور ڈائریکٹر فٹ بال جیسن ولکوکس بھی اسٹینڈز میں موجود تھے اور انہوں نے اپنی ٹیم کو ایک بار پھر ناکام ہوتے دیکھا۔ میدان میں یونائیٹڈ کی خراب کارکردگی سے کلب کے اندرونی مسائل اور انتظامی فیصلوں پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

اس شکست کے بعد مانچسٹر یونائیٹڈ آٹھ میچوں میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ پریمیئر لیگ کی پوائنٹس ٹیبل پر 14ویں مقام پر پہنچ گیا ہے۔ میچ سے قبل ہی ایک اہم معاملہ اس وقت سامنے آیا جب کپتان برونو فرنانڈیز کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ کومو کے خلاف 1-4 کی شکست کے بعد فرنانڈیز نے کیرک کی حکمت عملی پر سوال اٹھائے تھے، جس کے بعد انہیں بورن ماؤتھ کے خلاف میچ میں بینچ پر بٹھا دیا گیا۔ ان کی غیر موجودگی میں ہیری میگوائر نے ٹیم کی قیادت کی۔ فرنانڈیز نے موقف اختیار کیا تھا کہ یونائیٹڈ کو حریف ٹیم پر زیادہ دباؤ ڈالنے اور کھیل میں زیادہ خطرات مول لینے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق دفاعی انداز اختیار کرنے کا فیصلہ منیجر اور ان کے معاون عملے کا تھا۔ تاہم بورن ماؤتھ کے خلاف یونائیٹڈ کی کارکردگی میں بہتری دکھائی نہیں دی اور فرنانڈیز پورے میچ میں متبادل کھلاڑی کی حیثیت سے بھی میدان میں نہیں اترے۔ بورن ماؤتھ نے میچ میں تین گول کر کے یونائیٹڈ کی کمزوریوں کو نمایاں کر دیا۔

موسیٹی نے چار میچ پوائنٹ بچا کر کوبولی کو شکست دے دی

لیون، 25 اکتوبر (یو این آئی) اٹلی کے لورینزو موسیٹی نے سنسنی خیز سیمی فائنل میں چار میچ پوائنٹ بچاتے ہوئے فلیویو کوبولی کو 6-4، 2-6، 7-5 سے شکست دے کر لیون میں گرینڈ پری اوورنی-رون-آلپس کے فائنل میں جگہ بنالی۔

فیصلہ کن سیٹ میں 5-4 کے اسکور پر موسیٹی اپنی سروس پر مشکل میں تھے، لیکن 24 سالہ کھلاڑی نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاروں میچ پوائنٹ بچائے، جن میں 40/15 پر ملے دو مسلسل مواقع بھی شامل تھے۔ اس کے بعد انہوں نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2 گھنٹے 32 منٹ میں میچ اپنے نام کر لیا۔ جنوری میں ہانگ کانگ میں فائنل تک پہنچنے والے موسیٹی رواں سیزن میں دوسری بار ٹور لیول فائنل کھیلیں گے۔ خطاب کے لیے ان کا مقابلہ دوسری سیڈ ٹیلر فرٹز سے ہوگا، جنہوں نے دوسرے سیمی فائنل میں اپنے قریبی دوست ٹومی پال کو 6-3، 5-7، 6-3 سے شکست دی۔

کوبولی کی طرح فرٹز بھی جنوب اے ٹی پی فائنلز میں جگہ بنانے کی دوڑ میں ہیں۔ فرٹز اے ٹی پی لائیو ریس ٹو ٹورن میں 12ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں اور نویں نمبر پر موجود رانکل جوودر سے 464 پوائنٹس پیچھے ہیں۔

ضلع پلوامہ سائیکل پولو چیمپئن شپ 2026 اختتام پذیر

پلوامہ، 25 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پلوامہ سائیکل پولو چیمپئن شپ 2026 اسپورٹس اسٹیڈیم چیوہ کھودر، پلوامہ میں اختتام پذیر ہوئی۔ چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں سمیت 165 سے زائد کھلاڑیوں نے شرکت کی اور سب جونیئر، جونیئر اور سینئر عمر کے زمروں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) پلوامہ، مجھرش راج شرما نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ ضلع پلوامہ سائیکل پولو ایسوسی ایشن (ڈی پی سی پی اے) کے صدر اور آرگنائزنگ سیکریٹری بھی اعزازی مہمانوں میں شامل تھے۔

مہمان خصوصی نے کامیاب اور رنر اپ ٹیموں میں میڈلز، ٹرافیاں اور یادگاری تحائف تقسیم کیے۔ انہوں نے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں کھیلوں کے فروغ کے لیے منتظمین کی کوششوں کو سراہا۔

چیمپئن شپ کا انعقاد ضلع پلوامہ سائیکل پولو ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر سائیکل پولو ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام کیا، جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے اس کی سرپرستی کی۔ اس مقابلے کا مقصد ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنا اور ضلع بھر میں سائیکل پولو کے کھیل میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔

شاردل ٹھاکر رنجی ٹرافی کا اگلا میچ بھی نہیں کھیل سکیں گے

ممبئی، 25 اکتوبر: نیوز ڈیسک: ممبئی کے فاسٹ بولنگ آل راؤنڈر شاردل ٹھاکر انگلی کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب نہ ہونے کے باعث رنجی ٹرافی میں ممبئی کی جانب سے اگلا میچ بھی نہیں کھیل سکیں گے۔ ممبئی اور ہریانہ کے درمیان تیسرے راؤنڈ کا مقابلہ جمعرات سے ممبئی کے بی کے سی کمپلیکس میں شروع ہوگا۔ شاردل چوٹ کے سبب ٹورنامنٹ کے پہلے دو راؤنڈ میں بھی حصہ نہیں لے سکے تھے۔

ممبئی کی ٹیم میں اس مقابلے کے لیے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ٹیم نے گزشتہ راؤنڈ میں بلاسپور میں ہماچل پردیش کو بونس پوائنٹ کے ساتھ شکست دی تھی۔

شاردل ٹھاکر کو رنجی ٹرافی کے افتتاحی راؤنڈ سے قبل تربیتی سیشن کے دوران دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی میں چوٹ لگی تھی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ انگلی میں فریکچر ہے۔ ابتدائی طور پر بتایا گیا تھا کہ وہ کم از کم پہلے دو راؤنڈ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781